حمد

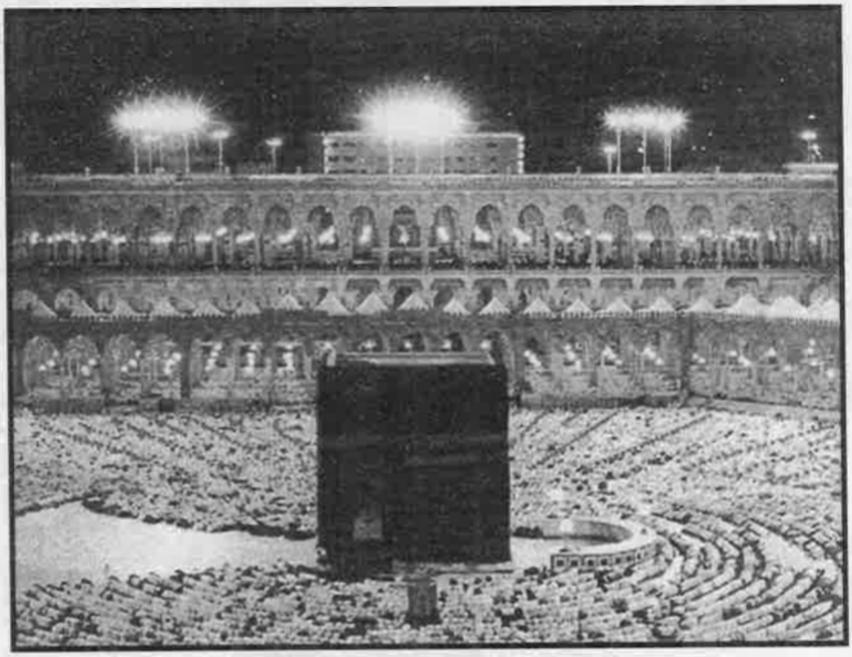

ای همه هستی ز تو پیدا شده خاک ضعیف از تو توانا شده
هستی تو صورت پیوندنی تو بکس و کس بتو مانندنی
ماهمه فانی و بقا بس ترا ملک تعالیٰ و تقدس ترا
آنچه تغیر نپذیرد توئی و آنکه نمردست و نمیرد توی
روشنیٔ عقل بجان داده ای چاشنیٔ دل بزبان داده ای
چرخ روشن قطب ثبات از تو یافت باغ وجود آب حیات از تو یافت

در صفتت گنگ و فرو مانده ایم
خواجگی اوست غلامی تبو

(نظامی)

راہنمائی:

حمد عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی تعریف کے ہوتے ہیں۔اصطلاح شاعری میں حمد اس نظم کو کہتے ہیں جس میں خدائے پاک کی تعریف وتوصیف بیان کرتے ہوئے اس کے سامنے اپنی عاجزی، انکساری اور بے بسی کا اظہار کیا جائے۔

فارسی کے تقریباً تمام شعراء کے یہاں حمد کی روایت ملتی ہے۔ چنانچہ تمام فارسی شعراء نے اپنے مجموعۂ کلام اور کلیات شاعری کی ابتداء میں تبرکاً حمد پیش کیا ہے۔ یہاں تک کہ غیر مسلم شعراء کے یہاں بھی حمد کی روایت ملتی ہے۔ حمد کا معاملہ دیگر اصنافِ شاعری کی بہ نسبت قدرے مختلف ہے، اس لئے کہ حمد کا تعلق عقیدت اور بندگی سے ہے۔ شاعر جب حمد کہتا ہے تو تمام قسم کے جذبات سے عاری ہوکر خدا سے اپنی بندگی اور اظہارِ عقیدت سے سرشار ہوکر اشعار کہتا ہے۔ بالفاظ دیگر ہم کہہ سکتے ہیں کہ حمد گوئی کو شاعر عبادت سمجھ کر لکھتا ہے۔ اس لئے شاعر کی کوشش ہوتی ہے کہ خدا کے ساتھ اپنے تمام تر بندگیٔ عبودیت اور عقیدت کے جذبات کو پیش کردے۔

نصاب میں شامل حمد کے شاعر نظامی گنجوی ہیں جنہوں نے اس نظم میں خدا سے اپنی بندگی اور عقیدت کا اظہار خوبصورت الفاظ اور مترنم بحر میں کیا ہے۔

مشکل الفاظ اور اس کے معانی:

الفاظ	معنی
حمد	خدا کی تعریف
ھستی	وجود، دنیا
خاک	مٹی
ضعیف	کمزور
توانا	مضبوط
نی	نہیں
پیوند	جوڑ
مانند	طرز، کی طرح، کے جیسا
ہمہ	تمام، سبھی

فانی	فنا ہونے والا (یہاں مراد انسان ہے)
بقا	باقی رہنے والا (یہاں مراد خدا ہے)
تقدس	پاکی
آنچہ	جو کچھ
تغیر پذیرد	تبدیلی قبول کرتا ہے
توئ	تو ہے
چاشنی	مٹھاس، شیرینی
چرخ	آسمان
ثبات	ٹھہراؤ، پختگی
صفتت (صفت+ت)	تیری صفت، تری خودی
گنگ	خاموش

تمرین:

ا۔ حمد کی مختصر تعریف کیجئے؟

۲۔ شاعر کن جذبات سے متاثر ہو کر حمد کہتا ہے۔

۳۔ نصاب میں شامل حمد کا خلاصہ چند جملوں میں لکھئے؟

۴۔ درج ذیل الفاظ کے معنیٰ لکھئے۔

گنگ، آنچہ، فانی، بقا، تقدس، توانا، چرخ

۵۔ قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

ای ہمہ........زتو پیدا شد　　خاک ضعیف از تو.......شد

ھستی تو صورت و........نی　　تو......وکس بتو......نی

(پیوند، پستی، مانند، توانا)

☆☆☆

نعت سید المرسلین ﷺ

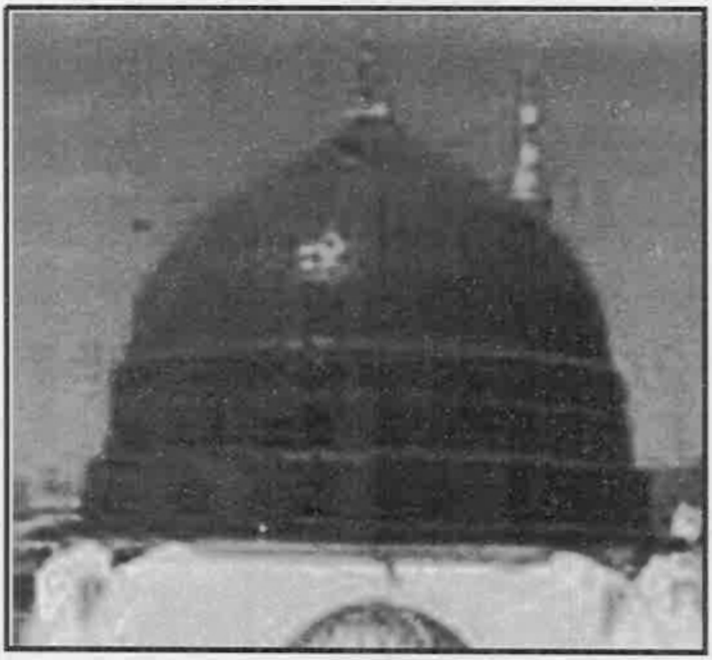

بعد ازیں گوئیم نعت مصطفیٰ — آنکہ عالم یافت از نورش صفا
سید الکونین ختم المرسلین — آخر آمد بود، فخر الاوّلین
آنکہ آمد نہ فلک معراج او — انبیاء و اولیاء محتاج او
شد وجودش رحمۃ للعالمین — مسجد او شد ہمہ روئے زمین
صد ہزاران رحمت جان آفرین — بروی و برآل پاک طاہرین

ہر دم از ما صد درود و صد سلام
بر رسول و آل و اصحابش تمام

راھنمائی:

نعت: فارسی شاعری کے مقبول ترین قسموں میں ایک قسم نعت بھی ہے۔شاعری کی اصطلاح میں نعت اس نظم کو کہتے ہیں جس میں حضور ﷺ کی تعریف وتوصیف بیان کرتے ہوئے حضور ﷺ سے محبت وعقیدت کا اظہار کیا جائے۔ چنانچہ حضور ﷺ کی تعریف وتوصیف کے لئے فارسی، عربی اور اردو میں لفظ نعت ہی رائج ہے۔ نعت صرف حضور ﷺ کیلئے ہی مخصوص ہے۔نعت صرف صنف شاعری ہی نہیں بلکہ آں حضور ﷺ سے عشق ومحبت کا اظہار بھی ہے۔

فارسی شاعری میں ابتداء سے ہی نعت کی روایت رہی ہے چنانچہ تمام فارسی شعراء حضور ﷺ سے اظہارِ عقیدت ومحبت کے لئے نعت کہتے رہے ہیں۔فارسی شاعری کے اکثر وبیشتر دیوان اور مجموعہ کلام کی ابتداء حمد اور نعت سے ہوتی ہے۔نعت گوئی عبادت بھی ہے۔

مشکل الفاظ اوران کے معانی:

الفاظ	معانی
ازین	(از+این) اس سے
آنکہ	(آن+کہ) وہ شخص جو کہ
ازنورش	(از+نور+ش) اس کے نور سے
صفا	صفائی
سیدالکونین	دونوں عالم کے سردار
ختم المرسلین	رسولوں کے خاتم، آخری رسول
نہ فلک	نو آسمان
معراج	ترقی کی انتہا (مراد ہے حضور ﷺ کا معراج کیلئے عرش بریں پر تشریف لے جانا)
محتاج	ضرورت مند
رحمۃ اللعالمین	دونوں عالم کے لئے رحمت

جان آفریں	مبارک جان
بروی	(بر+وی) اُن پر
آل پاک طاہرین	پاک اولاد
ھردم	ھروقت
آل	اولاد
اصحاب	(صحابہ کی جمع) حضور ﷺ کے پیارے ساتھی

تمرین:

ا۔ اس نعت کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ نعت کی تعریف کیجئے۔

۳۔ اس نعت میں آئے قافیہ کو الگ کر کے فہرست بنایئے۔

☆☆☆

S.S.A.2017-18 (Free)

درس یکم

مضارع معروف

گوید، گویند، گوئی، گوئید، گویم، گوئیم
دارد، دارند، داری، دارید، دارم، داریم

هر کہ بسیار خورَد، بسی بُود کہ بیمار شود۔ شما را باید کہ دوستان خود را عزیز دارید و کار نیکو کنید، رنجوران را عیادت کنید۔ هر کہ سخن پسندیدہ گوید، میان مردمان مقبول بُود۔ هر جا کہ باشی از خدای تعالیٰ بترس۔ هر کہ نماز گذارد ایمان دارد۔ آنها کہ مادر و پدر را آزار انداز بہشت دور شوند۔ یکی از کتابهای زرد انتخاب کنید۔ خورشید چہ رنگی دارد؟ آنان کہ بہ حاجت مندان کمک کنند، زندگی خود را خوشحال سازند۔

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
هرکه	جوکوئی
بسیار	بہت
بسی بُوَد که	عین ممکن ہے کہ/ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ
باید که	چاہئے کہ
کارنیکو	اچھا کام
رنجوران	(رنجور کی جمع) بیمارون
عیادت کنید	ملنے کے لئے جاؤ
سخن پسندیده	پسندیدہ بات چیت
میان مردمان	لوگوں کے درمیان
هرجا که	جس جگہ کہ
بترس	ڈرتے رہو (ترسیدن مصدر سے فعل امر)
آنہا که	جولوگ کہ
آزارند	ستاتے ہین
بہشت	جنت
زرد	پیلا
انتخاب کنید	چن لو
خورشید	سورج
آنانکه	وہ لوگ جو کہ
حاجت مندان	حاجت مند لوگ
کُمک	مدد
خوشحال سازند	خوشحال بناتے ہین

راهنمائی:

فعل مضارع معروف:

جس فعل مین حال اور مستقبل دونون زمانہ پایا جائے اسے فعل مضارع معروف کہتے ہین۔ جیسے آمدن مصدر سے ''آید'' وہ آتا ہے یا آئے گا۔

فعل مضارع معروف بنانے کا طریقہ:

یہ ہے کہ عام طور سے مصدر کی علامت ''دن'' یا ''تن'' کو گرا دیتے ہین اور آخر مین ''دال'' ساکن بڑھا دیتے ہین اور ''د'' سے پہلے والے حرف کو زبر دیدیتے ہین۔ جیسے آمدن مصدر سے ''آید'' پروردن مصدر سے ''پرورد''۔ مصدر سے جو مضارع بنتا ہے وہ فعل مضارع کا صیغہ واحد غائب ہوتا ہے۔ پھر آخری ''دال'' کو گرا کر بقیہ علامات صیغہ جوڑ کر گردان مکمل کرتے ہین۔ جیسے آمدن مصدر سے فعل مضارع کی گردان:

آید	وہ آتا ہے یا آئے گا	صیغہ واحد غائب	فعل مضارع
آیند	وہ سب آتے ہین یا آئین گے	صیغہ جمع غائب	فعل مضارع
آئی	تو آتا ہے یا آئے گا	صیغہ واحد حاضر	فعل مضارع
آئید	تم سب آتے ہو یا آؤ گے	صیغہ جمع حاضر	فعل مضارع
آیم	مین آتا ہون یا آؤنگا	صیغہ واحد متکلم	فعل مضارع
آئیم	ہم سب آتے ہین یا آئین گے	صیغہ جمع متکلم	فعل مضارع

چند خاص مصادر اور ان سے فعل مضارع:

آمدن	آید
خوردَن	خورَد
شدن	شود

داشتن	دارد
کردن	کند
گفتن	گوید
بودن	بوَد
ترسیدن	ترسد
گذاشتن	گذارد
آزاریدن	آزارد
ساختن	سازد

تمرین:

۱۔ فعل مضارع کی تعریف کیجئے اور مثالین دیجئے۔

۲۔ فعل مضارع بنانے کا قاعدہ لکھئے۔

۳۔ گفتن مصدر سے فعل مضارع کی گردان لکھئے۔

۴۔ قوسین مین دیئے گئے الفاظ سے خالی جگہون کو بھریئے۔

ھر کہ بسیار......بسی بود کہ.........شود۔ شمارا باید کہ دوستان خودرا...........دارید۔

وکارنیکو........ورنجوران را.....کنید۔

(عزیز، بیمار، عیادت، خورَد، کنید)

۵۔ ذیل کے فارسی جملون کو اردو مین ترجمہ کیجئے۔

ھر کہ سخن پسندیدہ گوید، میان مردم مقبول بود۔ ھر جا کہ باشی از خدائے تعالیٰ بترس۔ ھر کہ نماز گذارد، ایمان دارد۔ آنہا کہ مادر و پدر را آزارند از بہشت دور شوند۔

☆☆☆

درس دُوُّم

مضارع مجهول

(دیوالی)

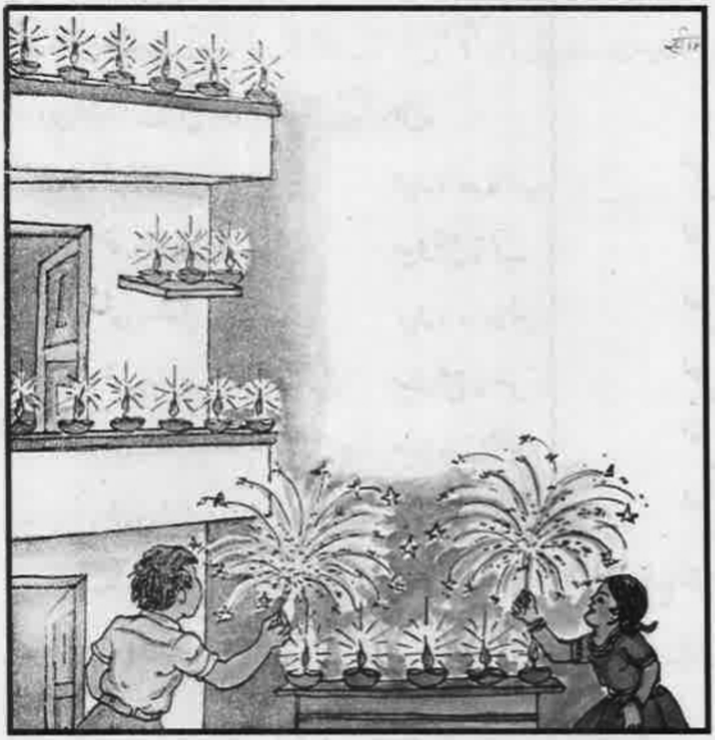

دیوالی یکی از بزرگترین جشن های هندوان شمار کرده شود۔ درهمه جای هندوستان برای دیوالی جشن کرده شوند۔ چون این جشن فرارسد۔طفلان لباسهای نوپوشانیده شوند۔ وغذاهای مخصوص پخته شوند۔ چراغهای گلی آماده کرده شوند۔ ودر آن روغن انداخته شوند و چراغها را در اتاق کنار پنجره و برلب بام آراسته شوند۔ بعد از غروب آفتاب همه آنها را روشن بکنند۔

چنین عقیده داشته شوند که اگر خانه روشن باشد۔فرشته ثروت به خانه خواهد آمد۔این جشن خیلی دوست داشته شود۔طفلان ومردمان در جشن دیوالی لباسهای نو وفاخره پوشانیده شوند واسباب بازی گوناگون بدست آورده شوند وشیرینی ها خورانیده شوند۔ماهمه هندی دیوالی را خیلی دوست داریم۔

راهنمائی:

فعل مضارع مجهول کی تعریف:

فعل مضارع مجهول اس فعل کو کہتے ہین جس میں زمانہ حال اور زمانہ مستقبل دونون پایا جائے اور مفعول براہ راست فعل

سے متاثر ہو۔عام طور سے مضارع مجہول مین فاعل موجود نہین ہوتا ہے لیکن کبھی فاعل موجود بھی ہوتا ہے جیسے کار کردہ شود۔(کام کیا جاتا ہے)۔

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ:

یہ ہے کہ مصدر کے آخر سے "ن" کو گرا کر "ہ شود" جوڑ دینے سے فعل مضارع مجہول کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے۔ جیسے کردن مصدر سے کردہ شود، پھر شود کے "دال" کو گرا کر بقیہ علامات صیغہ (ند، ی، ید، م، یم) جوڑ کر گردان مکمل کرتے ہین جیسے خوردن مصدر سے فعل مضارع مجہول کی گردان:

خوردہ شود	صیغہ واحد غائب	فعل مضارع مجہول
خوردہ شوند	صیغہ جمع غائب	فعل مضارع مجہول
خوردہ شوی	صیغہ واحد حاضر	فعل مضارع مجہول
خوردہ شوید	صیغہ جمع حاضر	فعل مضارع مجہول
خوردشوم	صیغہ واحد متکلم	فعل مضارع مجہول
خوردہ شویم	صیغہ جمع متکلم	فعل مضارع مجہول

نوٹ: واضح ہو کہ مصدر متعدی سے ہی فعل مضارع مجہول بنایا جا سکتا ہے۔ مصدر لازم سے نہین۔اس لئے فعل مضارع مجہول بناتے وقت یہ خیال رکھا جائے اور مصدر متعدی کا ہی انتخاب کیا جائے۔

چند مصادر سے فعل مضارع مجہول:

مصادر	فعل مضارع مجہول
کردن	کردہ شود
رسیدن	رسیدہ شود
پوشانیدن	پوشانیدہ شود
پختن	پختہ شود
انداختن	انداختہ شود

آراستن	آراستہ شود
داشتن	داشتہ شود
آوردن	آوردہ شود
خورانیدن	خورانیدہ شود

تمرین:

۱۔ فعل مضارع مجہول کی تعریف کیجئے اور مثالین دیجئے۔

۲۔ فعل مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ لکھئے۔

۳۔ دیوالی کے بارے مین دس جملے لکھئے۔

۴۔ انداختن مصدر سے فعل مضارع مجہول کی گران لکھئے۔

۵۔ کالم 'الف' کو کالم 'ب' سے ملایئے:

'الف'	'ب'
پختہ شود	واحد حاضر
انداختہ شوی	جمع متکلم
آراستہ شوم	جمع حاضر
خوردہ شوند	واحد متکلم
پوشانیدہ شویم	واحد غائب
آموختہ شوید	جمع غائب

۶۔ درج ذیل فارسی جملون کا اردو مین ترجمہ کیجئے:

چنین عقیدہ داشتہ شوند کہ اگر خانہ روشن باشد۔ فرشتۂ ثروت بخانہ خواھد آمد۔ این جشن خیلی دوست داشتہ شود۔ طفلان ومردمان درجشن دیوالی لباسھای نو وفاخرہ پوشانیدہ شوند۔ واسباب بازی گونا گون بدست آوردہ شوند۔

کردہ شود، کردہ شوند، کردہ شوی، کردہ شوید، کردہ شوم، کردہ شویم

خوردہ شود، خوردہ شوند، خوردہ شوی، خوردہ شوید، خوردہ شویم، خوردہ شویم

مشکل الفاظ اوراس کے معانی:

الفاظ	معانی
دیوالی	ہندوؤن کے ایک تہوار کا نام ہے
جشن	تقریب، خوشی منانا
بزرگترین	سب سے بڑا
شمار کردہ شود	گنا جاتا ہے
برای	واسطے
چون	جب
فرارسد	پہنچتا ہے، قریب آتا ہے
طفلان	بچّے
پوشانیدہ شوند	پہنائے جاتے ہین
مخصوص	خاص
چراغہای گلی	مٹی سے بنا ہوا چراغ
روغن	تیل
انداختہ شود	ڈالا جاتا ہے
اتاق	کمرہ
کنار پنجرہ	کھڑکی کے کنارے .
چنین	ایسا، اس طرح
خیلی	بہت
اسباب بازی	کھیل کا سامان
گونا گون	طرح طرح کا

☆☆☆

درسِ سوُّم

فعل حال معروف

(شہر پٹنا)

می داند، می دانند، می دانی، می دانید، می دانم، می دانیم

می رود، می روند، می روی، می روید، می روم، می رویم

اسم شہر ما پٹنا است۔ این مرکز فرمانروائی استان بہار است۔ رودِ گنگ شمال شہر ما می گذرد۔ می دانی کہ رود گنگ از کوہ ہمالیہ سراز برمی شود۔ این یکی از رودھای بزرگ کشور ماست۔ شہر پٹنا شہری است بسیار قدیمی۔ در زمان قدیم این شہر را۔ پاٹلی پوترا می گفتند۔ وقتیکہ عظیم الشان نوہ اورنگ زیب بادشاہ ہندوستان در این فرمانروائی می کرد، این شہر بنام عظیم آباد مشہور و معروف گشت۔

شہر ماسیر گاہ ھائی بسیار زیبای دراز۔ درین سیر گاہ باغ کودک درست کردہ اند۔ باغ کودک پر از اسباب بازی و وسائل تفریح کودکان است۔ کودکھان درین باغ می آیند و بازی می کنند و خوشحال می شوند۔

شہر ماخیابانہائے بزرگ دارد۔ در دو طرف خیابانہا، درختہا کاشتہ اند۔ درختہا بسیار بلند شدہ اند و شہر ما را این خیابانہا خیلی قشنگ کردہ اند۔ روی رود گنگ پلی بزرگ تعمیر کردہ اند۔

دریں شہر سہ تا دانش گاہ و چند تا دانش کدہ و بسیاری از دبستانہا وجود دارند۔ یک بیمارستان بزرگ ھم ھست۔ این بیمارستان دولتی است۔ شہر ما آب و ہوای خوبی دارد۔

راھنمائی:

فعل حال معروف کی تعریف:

فعل حال معروف اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کوئی کام موجودہ زمانہ میں ہونا ثابت ہو جیسے می آید (وہ آتا ہے)

فعل حال معروف بنانے کا قاعدہ:

فعل مضارع کے تمام صیغوں کے شروع میں ''می'' جوڑ دینے سے فعل حال بن جاتا ہے جیسے رود سے می رود۔ فعل حال کی مکمل گردان اس طرح ہے۔

می رود، می روند، می روی، می روید، می روم، می رویم

چند مصادر اور ان سے فعل حال معروف:

مصادر	فعل حال
گذشتن	می گذرد
دانستن	می داند
برمی شدن	برمی شود
گفتن	می گوید

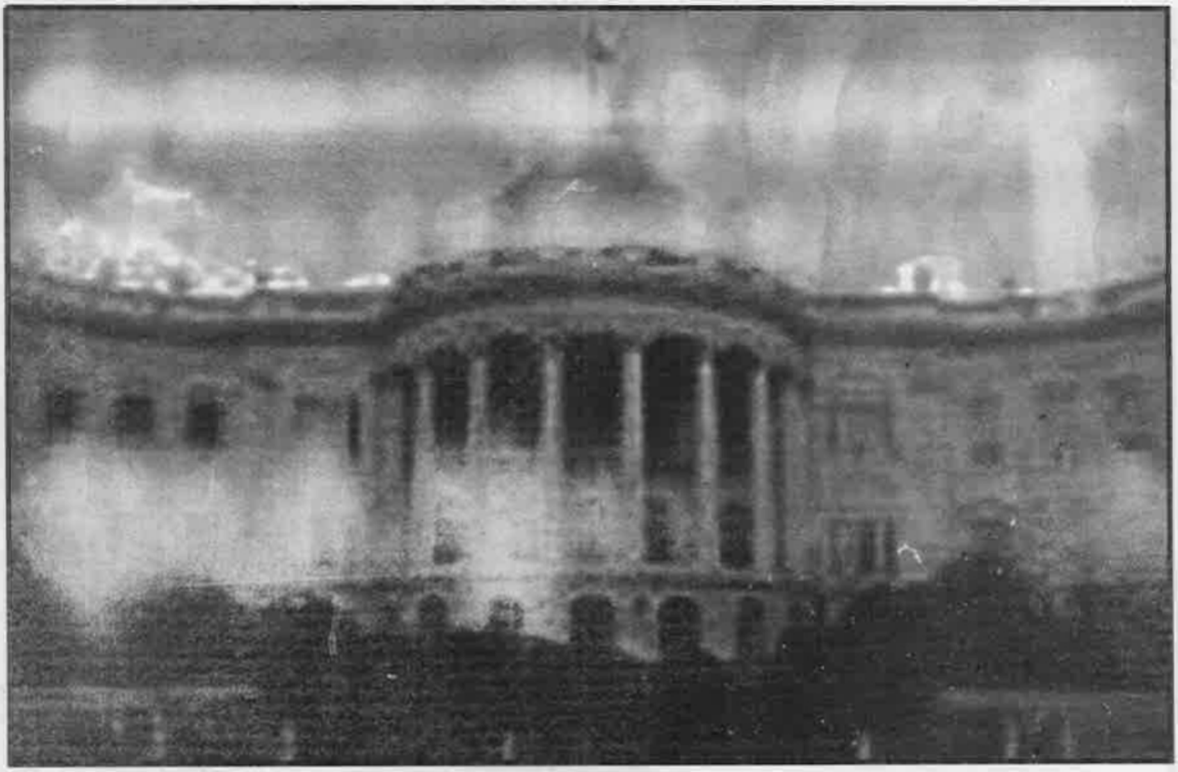

آمدن	می آید
کردن	می کند
شدن	می شود
کاشتن	می کاھد
داشتن	می دارد
بلند شدن	بلند می شود

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
رود	ندی
فرمانروائی	حکومت

اُستان	صوبہ (ریاست)
شمال	اُتر
گنگ	گنگا
کوہ	پہاڑ
سراز بر می شود	نکلتا ہے
قدیم	پرانا
وقتیکہ	جس وقت کہ
نوہ	پوتا
سیرگاہ	پارک
کودک	بچّہ
اسباب بازی	کھیل کا سامان
وسائل	ذریعہ، وسیلہ کی جمع

خیلی	بہت
قشنگ	خوبصورت
زیبا	خوبصورت
بزرگ	بڑا
کشور	ملک
دانشکدہ	کالج
دانشگاہ	یونیورسٹی
دبستان	اسکول
دولتی	سرکاری
بیمارستان	اسپتال

تمرین:

۱۔ فعل حال معروف کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے۔

۲۔ فعل حال معروف بنانے کا قاعدہ لکھئے۔

۳۔ شہر پٹنہ کے بارے میں دس جملے لکھ کر اپنی واقفیت ظاہر کیجئے۔

۴۔ شہر پٹنہ میں واقع تین یونیورسٹیوں کے نام لکھئے۔

۵۔ گفتن مصدر سے فعل حال کی گردان لکھئے۔

۶۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھئے۔

دبستان، دانش کدہ، دانش گاہ، خیلی، قشنگ

بیمارستان، استان، نوہ، کشور، رود، کودک

۷۔ درج ذیل جملوں کے فارسی میں ترجمہ کیجئے۔

احمد قرآن پڑھتا ہے۔ تم دہلی جاتے ہو۔ میں آم کھاتا ہوں۔ پٹنہ صوبہ بہار کی راجدھانی ہے۔ تمہارا نام کیا ہے؟ میرا نام خالد عثمانی ہے۔ محمود پٹنہ میں رہتا ہے۔ حامد روٹی کھاتا ہے۔ کیا تم دودھ پیتے ہو؟ گنگا ندی پٹنہ کے اتر سے گزرتی ہے۔

☆☆☆

درس چهارم

فعل حال مجهول

(عید قربان)

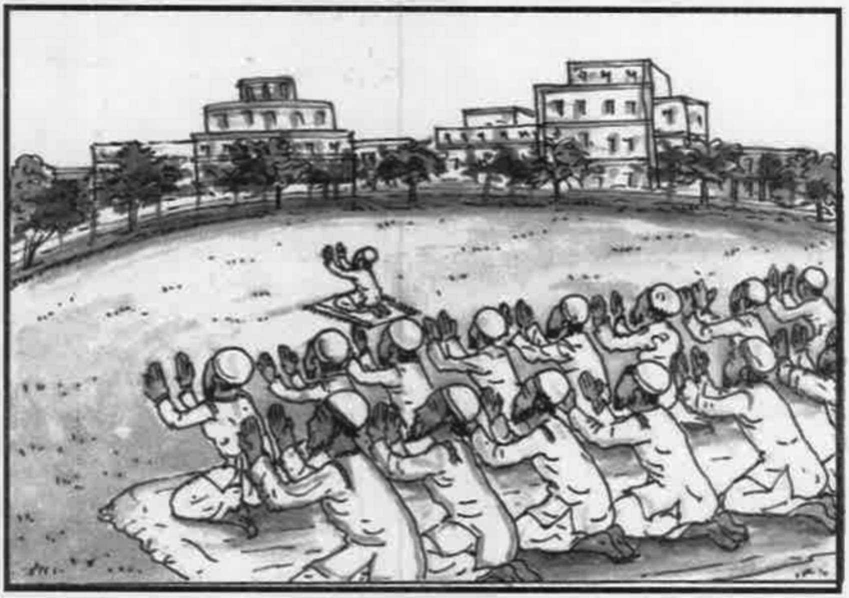

گفته می شود، گفته می شوند، گفته می شوید، گفته می شوی، گفته می شوم، گفته می شویم

کرده می شود، کرده می شوند، کرده می شویم، کرده می شوی، کرده می شوم، کرده می شویم

عید قربان یکی از عیدهای بزرگ مسلمانان جهان شمرده می شود۔ عید قربان را بقر عید و عید اضحیٰ نیز گفته می شود۔ هر سال از همه جای جهان مردمان و زنان در مکّه جمع می شوند۔ تا در روز عید قربان خانہ کعبہ را زیارت و طواف بکنند۔

هر مسلمان که درین موقع طواف خانۂ کعبہ می کند و دیگر ارکان، حج را می گزارد در اصطلاح شریعت حاجی نامیده می شود۔ بعد از طواف کعبہ گوسفند، گاؤ و شتر قربان کرده می شوند۔ برای همین است که این روز را عید قربان گفته می شود و طواف کننده خانۂ کعبہ بنام حاجی مشهور می شود۔

آیا می دانید که مکّه کجا واقع است؟ مکّه در کشور عرب سعودی واقع است پایۂ تخت کشور عرب سعودی را ریاض می گویند۔

جشن عید قربان بیادگار حضرت ابراهیم علیہ السلام گزارده می شود۔ حضرت ابراهیم و حضرت اسمٰعیل علیهما السلام پیغمبران

جلیل القدر شمار کردہ می شوند و حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کہ پسر ابراھیم علیہ السلام می باشد بلقب ذبیح اللہ خواندہ می شد۔

راھنمائی:

فعل حال مجہول کی تعریف:

فعل حال مجہول اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کوئی کام موجودہ زمانہ میں ہو اور اس فعل کا فاعل موجود نہ ہو۔ جیسے انبہ خوردہ می شود (آم کھایا جاتا ہے)۔

فعل حال مجہول بنانے کا قاعدہ:

یہ ہے کہ مصدر کے آخری ''ن'' کو گرا کر ''ہ'' جوڑ کر اس میں ''می شود'' جوڑ دیتے ہیں جیسے گفتن مصدر سے ''گفتہ می شود'' (وہ کہا جاتا ہے)۔ پھر ''شود'' سے ''د'' کو گرا کر بقیہ علامات صیغہ (ند، ی، ید، م، یم) جوڑ کر گردان مکمل کرتے ہیں جیسے گفتن مصدر سے فعل حال مجہول کی گردان۔

گفتہ می شود۔ گفتہ می شوند۔ گفتہ می شوی۔ گفتہ می شوید۔ گفتہ می شوم۔ گفتہ می شویم

چند مصادر سے فعل حال مجہول:

مصادر	فعل حال مجھول
شمردن	شمردہ می شود
گفتن	گفتہ می شود
کردن	کردہ می شود
نامیدن	نامیدہ می شود
خوردن	خوردہ می شود
نوشتن	نوشتہ می شود
خواندن	خواندہ می شود
زدن	زدہ می شود

مشکل الفاظ اور اس کے معانی:

الفاظ	معانی
بزرگ	بڑا
جہان	دنیا
شمردہ می شود	گنا جاتا ہے، شمار کیا جاتا ہے
ھم	بھی
ھمہ	تمام
جا	جگہ
طواف کعبہ	کعبہ کا طواف یعنی خانہ کعبہ کے چاروں طرف مخصوص طریقہ پر چکر لگانا۔
اصطلاح	کسی خاص معنی کے لئے وضع کیا گیا لفظ
کجا	کہاں
ھمین است کہ	یہی وجہ ہے کہ
کشور	ملک
گوسفند	بکری
گاؤ	گائے
شتر	اونٹ
پایۂ تخت	صدر مقام، راجدھانی
جشن	تقریب، تیوہار
جلیل القدر	بڑے قدر والے، بزرگ
زیارت	احترام وعقیدت کی نظر سے کسی عمارت یا شخصیت کو دیکھنا
کردہ می شود	کیا جاتا ہے
مشہور می شود	مشہور ہوتا ہے

تمرین:

۱۔ عیدقربان کے بارے میں پانچ جملے لکھیے۔

۲۔ عیدقربان کس پیغمبر کی یاد میں منایا جاتا ہے۔

۳۔ فعل حال مجہول کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے۔

۴۔ فعل حال مجہول بنانے کا طریقہ لکھئے۔

۵۔ خوردن مصدر سے فعل حال مجہول کی گردان لکھئے۔

۶۔ افعال کے ساتھ صحیح صیغے کا جوڑ ملایئے۔

"الف"	"ب"
i۔ کردہ می شود	صیغہ واحد حاضر
ii۔ گفتہ می شوید	صیغہ جمع متکلم
iii۔ خوردہ می شوند	صیغہ جمع حاضر
iv۔ شمردہ می شوم	صیغہ واحد غائب
v۔ نامیدہ می شوی	صیغہ واحد متکلم
vi۔ شناختہ می شویم	صیغہ جمع غائب

۷۔ درج ذیل فارسی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے:

ھر مسلمان کہ درین موقع طواف خانہ کعبہ می کند۔ دراصطلاح شریعت حاجی نامیدہ می شود۔ بعداز طواف کعبہ گوسفند، گاو وشتر قربان کردہ می شوند۔ برای ہمین است کہ این روز عیدقربان گفتہ می شود وطواف کنندۂ خانہ کعبہ بنام حاجی مشہور می شود۔

☆☆☆

S.S.A.2017-18 (Free)

درس پنجم

فعل امر

(اقوال مفیده)

بدهد،	بدهند	بده/بدهی،	بدهید،	بدهم،	بدهیم
بیاموزد،	بیاموزند،	بیاموز،	بیاموزید،	بیاموزم،	بیاموزیم

آب سرد بده۔ ابر را ببین، چه طور تند می رود، کتابی که دیروز خریده اید بخوانید۔ کم گفتن وکم خوردن عادت بگیر۔ به دبستان برو ومعلم خود را سلام بکن۔ ببازار برو وکتاب خود را از وبگیر۔ این سوال را جواب بدهید۔ بکوش تا موفّق بشوی برگهای سبز این درخت را ببین چه طور زیبا بنظرمی آید۔ این مطلب را به برادرِ خرد بگو۔ این درختها را بشمارید۔ ادب بیاموز وجای خود به آرام بنشیں۔ همه وقت اللہ تعالیٰ را یاد دار۔ لباس تو کثیف است آں را عوض بکن۔ کم خور، کم گو وکم خسپ که این کار خردمندان است۔ آماده باش جوانا! در جوانی دانش آموز۔ شاہا! رعیت خود را خوشحال دار۔

راھنمائی:

فعل امر کی تعریف:

فعل امر اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی شخص کو کسی کام کا حکم دیا جائے فعل امر عام طور سے زمانے کی پابندی سے آزاد ہوتا ہے۔ جیسے تم جاؤ۔ تم پڑھو۔ اور تم کھاؤ وغیرہ۔

فعل امر بنانے کا قاعدہ:

یہ ہے کہ فعل مضارع کے شروع میں "ب" جوڑ دینے سے فعل امر کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے جیسے رود سے "برود" وہ جائے۔ پھر فعل مضارع کے ہی تمام صیغوں کے شروع میں "ب" جوڑ کر فعل امر کی گردان مکمل کرتے ہیں واضح ہو کہ قدیم فارسی میں فعل امر بنانے کے دوران واحد حاضر کے آخری "ی" کو گرا دیا جاتا تھا لیکن جدید فارسی میں واحد حاضر کے "ی" کو کبھی گرایا جاتا ہے اور کبھی نہیں بھی۔

رفتن مصدر سے فعل امر کی گردان:

برود، بروند، برو/ بروی، بروید، بروم، برویم

چند خاص مصادر اور ان سے بنے امر حاضر:

مصادر	امر حاضر
آمدن	بیا/ بیائی
رفتن	برو/ بروی
گفتن	بگو/ بگوی
خوردن	بخور/ بخوری
نوشیدن	بنوش/ بنوشی
نوشتن	بنویس/ بنویسی
دادن	بدہ/ بدھی
نشستن	بنشین/ بنشینی
آموختن	بیاموز/ بیاموزی
شناختن	بشناس/ بشناسی
کوشیدن	بکوش

مشکل الفاظ اور اس کے معانی:

الفاظ	معانی
سرد	ٹھنڈا
ابر	بادل
چہ طور	کس طرح
تُند	تیز
دیروز	کل (گزرا ہوا)
فردا	کل (آنے والا)
برگ	پتّی، پتّا
بخوانید	تم سب پڑھو
عادت بگیر	عادت اختیار کرو
دبستان	اسکول
برو	تو جا
ازو	(از+او) اس سے
بگیر	تو لے لے
بدھید	تم لوگ دے دو
بکوش	کوشش کر
موفّق	کامیاب
ببیں	تو دیکھ
زیبا	خوبصورت
خرد	چھوٹا
برادر خرد	چھوٹا بھائی
بشمارید	تم لوگ گن لو
بیاموز	تو سیکھ

بنشین	تو بیٹھ
ہمہ	تمام، سب
کثیف	گندا
آن را	اس کو
عوض بکن	بدل لو
کم خور	کم کھاؤ
کم گو	کم بول
کم خسپ	کم سوؤ
خردمند	عقل مند
آمادہ باش	تیار رہو
دانش	علم
رعیت	عوام

حکیم لقمان

تمرین:

۱۔ فعل امر کی تعریف مع مثال لکھیے۔

۲۔ فعل امر بنانے کا قاعدہ لکھیے۔

۳۔ گفتن مصدر سے فعل امر کی گردان معنی کے ساتھ لکھیے۔

۴۔ درج ذیل مصادر سے امر حاضر بنایئے۔

۵۔ درج ذیل امر حاضر کا مصدر بتایئے۔

بیاموز، بیا، بنویس، ببین، بشمار، بدار، بنشین

۶۔ درج ذیل اردو جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجئے؟

ٹھنڈا پانی لاؤ۔ کم کھانے اور کم بولنے کی عادت ڈالو۔ اپنی کتاب اس سے لے لو۔ اس سوال کا جواب دو۔ ان درختوں کو گنو۔ ادب سیکھو اور اپنی جگہ آرام سے بیٹھو۔ اپنے خدا کو ہر وقت یاد رکھو۔ تیرا لباس گندہ ہے اسے بدل لو۔ جوانی میں علم سیکھو۔ اپنے استاد کو سلام کرو۔

☆☆☆

S.S.A.2017-18 (Free)

درس ششم

فعل نہی

(چند پند)

نگوید،	نگویند،	مگو (نگو)،	نگوئید،	نگویم،	نگوئیم
نجوید،	نجویند،	مجو	مجوئید،	نجویم،	نجوئیم

ای برادرِ عزیز! از کس باک مدار۔ درخانہ را باز مکن۔ کار امروز بفردا میفگن بر دوست نادان تکیہ مکن۔ حرف زشت مگو۔ میازار، موری کہ دانہ کش است۔ از جہان پیر دوستی مجو۔ مزن بر سرِ ناتوان دست زور۔ دل خود را از خیال فضول تنگ مکن۔ کتاب زیبا و نیکو را از دست مدہ۔ اگر او را بینی از من یادش مدہ۔ اگر کار دارید، اینجا منشینید۔ چیزی کہ درست ندانی آن را مگو۔ ای دل غمدیدہ! حال تو بہ شود۔ دل بد مکن۔ غم مخور۔ این جہان روزی گلستاں بشود۔

راھنمائی:

فعل نہی کی تعریف:

جس فعل میں کسی کام سے روکا جائے تو اسے فعل نہی کہتے ہیں جیسے ''مدہ'' تو مت دے۔ مخور'' تو مت کھا'' وغیرہ۔

فعل نہی بنانے کا طریقہ:

یہ ہے کہ فعل مضارع کے صیغہ واحد غائب کے شروع میں ''ن'' جوڑ دینے سے فعل نہی کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے۔ جیسے رود سے نرود (وہ نہ جائے)۔ پھر غائب اور متکلم کے صیغوں کے شروع میں ''ن'' جوڑتے ہیں اور حاضر کے صیغوں کے شروع میں '' م'' جوڑ کر گردان مکمل کرتے ہیں۔ واضح ہو کہ قدیم فارسی میں حاضر کے صیغوں کے شروع میں ''م'' جوڑا جاتا تھا لیکن جدید فارسی میں دیگر صیغوں کی طرح حاضر کے شروع میں بھی ''ن'' ہی جوڑ کر گردان مکمل کرتے ہیں۔ جیسے: رفتن مصدر سے فعل نہی کی گردان:

نرود، نروند، نروی (مرو)، نروید (مروید)، نروم، نرویم

کچھ خاص مصادر اور ان سے بنے نہی حاضر:

مصادر	نہی حاضر
آمدن	میا/ نیائ
رفتن	مرو/نروی
خوردن	مخور/نخوری
گرفتن	مگیر/نگیری
داشتن	مدار/ نداری
دادن	مدہ/ ندھی
کردن	مکن/نکنی
جُستن/	مجو/ نجوی
نشستن	منشین
زدن	مزن/ نزنی
آزاردن	میازار

مشکل الفاظ اوراس کے معانی:

الفاظ	معانی
برادرِ عزیز	پیارا بھائی
کس	کوئی، شخص
باک	ڈر، خوف
مدار	مت رکھو
در	دروازہ
باز مکن	مت کھولو
کار	کام
امروز	آج
فردا	کل (آنے والا)
میفکن	مت ڈالو
تکیہ	بھروسہ
حرف	بات
زشت	برا
مگو	مت بول
میازار	مت ستاؤ
مور	چیونٹی
دانہ کش	دانہ چننے والی
پیر	بوڑھا
مجو	مت تلاش کرو
مزن	مت مارو
ناتوان	کمزور
تنگ مکن	چھوٹا مت کرو

از دست مده	ہاتھ سے مت دے یعنی ضائع مت کر
یادش ده	اسکو یاد دلاؤ
کار	کام
اینجا	(این+ جا) یہاں
منشیید	مت بیٹھو
ندانی	تو نہیں جانتا ہے
غمدیده	غمگین
بہ شود	بہتر ہوگا
غم مخور	غم مت کھاؤ
گلستان	باغ

تمرین:

۱۔ فعل نہی کی تعریف مع مثال لکھیے۔

۲۔ زندگی سنوارنے والے چند جملے فارسی میں لکھیے۔

۳۔ فعل نہی بنانے کا قاعدہ لکھیے۔

۴۔ آزردن مصدر سے فعل نہی کی گردان لکھیے۔

۵۔ درج ذیل مصادر سے نہی حاضر بنائیے۔

گفتن، کردن، نشستن، خوردن، نوشیدن، زدن، جستن

۶۔ درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیے۔

پیر، مجو، اینجا، از دست مده، گلستان، مور، کار، باک، تکیہ

۷۔ درج ذیل فارسی فقروں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

از کس باک مدار۔ درِ خانہ را باز مکن۔ کار امروز بفردا میفگن۔ بدوست ناداں تکیہ مکن۔ حرف زشت مگو۔ میازار موری کہ دانہ کش است۔ از جہان پیر دوستی مجو۔ مزن بر سر ناتوان دست زور۔ دل خود را از خیال فضول تنگ مکن۔ چیزی کہ درست ندانی، آں را مگو۔ ای دلِ غمدیده! حال تو بہ شود۔ دل تنگ مکن۔ غم مخور۔

☆☆☆

S.S.A.2017-18 (Free)

درس ہفتم

اسم فاعل

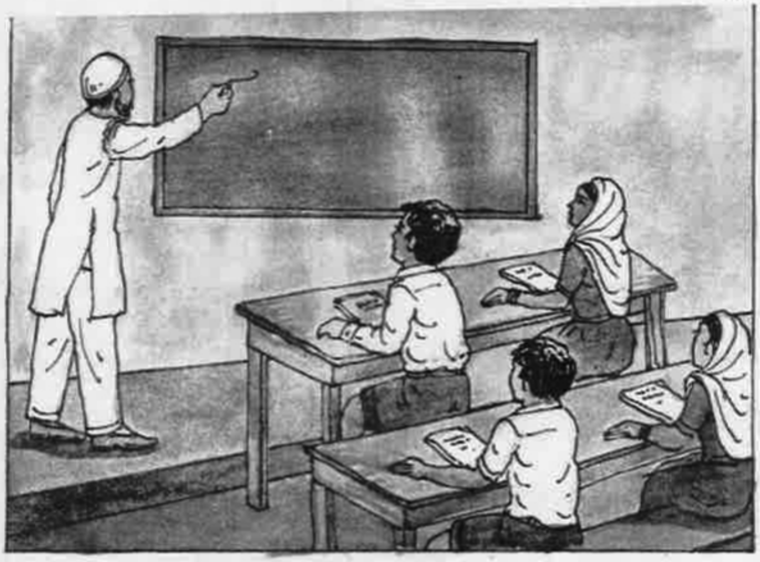

خوانندہ،	خواهنده،	نویسنده،	دهنده،	رونده،	دانا بینا
خورنده،	حق شناس،	آفرینند ه،	پروردگار،	گوئنده	کننده
نشیند ه،	پرستند ه،	خطابخش،	طامع،	خوشخو،	خوشخط،

خوانندۂ قرآن بنده مبارک است ۔ خواهنده را از درمگر دان۔ نویسنده داند که درنامه چیست ؟ دل حق شناس وزبانِ سپاس دار۔ خدا آفرینندۂ ماست ونیز پروردگار ماست ۔ پرستندۂ خدا باش۔ درایوان طاعت نشیند ه باش۔ مرددانا تکبّر نمی کند۔ پروردگار خطابخش است۔ چشم طامع از دنیا سیر نمی شود۔ خدا دانا و بینا است ۔ بسیار خورنده بیمار شود۔ رونده به مسجد مرد نیک است۔ زکوة دهنده مرد ایماندار است ۔ خالد پسر خوشخو است ۔ این پسر خوشخط است ۔ در قتل کسی حکم دهنده ذمّہ دار است ۔ حضرت امیر حمزه عموی پیغمبر صلعم، مرد جانباز بود۔

قطعہ:

پرستندۂ آفرینندہ باش
در ایوان طاعت نشینندہ باش

نہ چشم طامع پر گردد زدنیا
نہ هر گز چاہ پر گردد زشبنم

راھنمائی:

اسم فاعل کی تعریف:

اسم فاعل اسم نکرہ کی قسموں میں سے ایک قسم ہے۔عام اصطلاح میں جس اسم سے فعل صادر ہوا سے اسم فاعل کہتے ہیں۔بالفاظ دیگر اسم فاعل اس اسم کو کہتے ہیں جو جملے کے اندر کام کرنے والے کی ذات کو ظاہر کرے۔ترتیب کے لحاظ سے جملہ کے اندر اسم فاعل سب سے پہلے آتا ہے۔اسم فاعل کا لفظی معنی کام کرنے والا ہوتا ہے جیسے: خوانندہ اور نویسندہ وغیرہ۔

اسم فاعل کی قسمیں:

بناوٹ کے اعتبار سے اسم فاعل کی دو قسمیں ہیں:

(i) اسم فاعل قیاسی

(ii) اسم فاعل سماعی

(i)۔اسم فاعل قیاسی، اُس اسم فاعل کو کہتے ہیں جس کے بنانے کا مستقل قاعدہ اہل زبان نے مقرر کیا ہو۔اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ امر حاضر کے آخری حرف کو زیر دے کر ''ندہ'' بڑھا دیا جائے۔جیسے: کن سے کنندہ، رَو سے روندہ وغیرہ۔

(ii)۔اسم فاعل سماعی، اسے اسم فاعل ترکیبی بھی کہتے ہیں۔یہ وہ اسم فاعل ہے جس کے بنانے کا کوئی مستقل قاعدہ نہیں ہے بلکہ فارسی بولنے والے اسے کئی طرح سے بناتے ہیں۔مثال کے طور پر کبھی امر حاضر کے آخر میں ''الف'' زیادہ کر دیتے ہیں

جیسے: بین سے بینا (دیکھنے والا) دان سے دانا (جاننے والا) کبھی امر حاضر کے آخر میں ''گار'' زیادہ کردیتے ہیں جیسے طلب سے طلبگار آمرز سے آمرزگار (بخشنے والا) وغیرہ۔

چند مصادر اوران سے بننے والے اسم فاعل:

مصادر	اسم فاعل
خوابیدن	خوابندہ
دانستن	دانا
دیدن	بینا
طلبیدن	طلبگار
آمرزیدن	آمرزگار
پرستیدن	پرستار
پروردن	پروردگار
خریدن	خریدار
کردن	کنندہ
رفتن	روندہ

مشکل الفاظ اوراس کے معانی:

الفاظ	معانی
خوانندہ	پڑھنے والا
خواھندہ	چاہنے والا
در	دروازہ
نویسندہ	لکھنے والا
نامہ	خط

چیست	(چہ+است) کیا ہے
حق شناس	حق کو پہچاننے والا
سپاس دار	شکر ادا کرنے والا
آفرینندہ	پیدا کرنے والا
پرستندہ	عبادت کرنے والا
ایوان	محل
طاعت	فرمانبرداری
دانا	جاننے والا
تکبّر	گھمنڈ، فخر
خطابخش	غلطی معاف کرنے والا
چشم	آنکھ
طامع	لالچی
بینا	دیکھنے والا
بسیار	بہت
خورندہ	کھانے والا
روندہ	چلنے والا
خوشخو	اچھی عادت والا
پسر	بیٹا، لڑکا
خوشخط	اچھا لکھنے والا
حکم کنندہ	حکم دینے والا
جانباز	جان لڑانے والا
عمّو	چچا
چاہ	کنواں
شبنم	اوس

تمرین:

۱۔ اسم فاعل کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے۔

۲۔ اسم فاعل کی قسموں کا نام لکھتے ہوئے اس کے بنانے کا قاعدہ لکھئے۔

۳۔ رفتن مصدر سے فعل حال معروف کی گردان لکھئے۔

۴۔ درج ذیل مصادر سے اسم فاعل بنائیے۔

آفریدن، آمرزیدن، نوشتن، پروردن، دادن، دیدن

۵۔ درج ذیل اسم فاعل کا مصدر بتائیے۔

خورندہ، خوانندہ، خواھندہ، روندہ، نشیندہ، کنندہ، پرستندہ

۶۔ درج ذیل جملے کا فارسی ترجمہ کیجئے۔

قرآن کا پڑھنے والا مبارک بندہ ہے۔ مانگنے والے کو دروازے سے واپس مت کرو۔ خدا ہم کو پیدا کرنے والا ہے۔ خدا غلطیوں کو بخشنے والا ہے۔ خدا دیکھنے والا اور جاننے والا ہے۔ مسجد جانے والا نیک مرد ہے۔ زکوٰۃ دینے والا ایماندار آدمی ہے۔ یہ لڑکا اچھی عادت والا ہے۔

☆☆☆

درس ہشتم

اسم مفعول

(اقوال زرّیں)

دیدہ، شنیدہ، گفتہ، نہفتہ، آمرزیدہ، گزیدہ، آوردہ

داشتہ، نوشتہ، آموختہ، کردہ، سوختہ، افروختہ، آزردہ

ستم رسیدہ، مردہ، کشتہ، گریختہ، دزدیدہ، خواندہ، خوابیدہ

شنیدہ کی بُوَد مانند دیدہ۔ تا مرد سخن نگفتہ باشد، عیب وہنرش نہفتہ باشد۔ مرد صالح بروز قیامت آمرزیدہ خواھد شد۔ تا تریاق ازعراق آوردہ شود مار گزیدہ مردہ شود۔ ای عزیز! آموختہ رایاد بکن۔ خود کردہ را علاجی نیست۔ ذرّہ آتش چون افروختہ شد، بنی از وی عالمی را سوختہ۔ جامۂ دوختہ رادر برکن۔ دزدان گریختہ را تلاش بکن۔ کالای دزدیدہ من راباز ستان۔ کتاب فارسی خواندہ شد جذباتِ قومی شما خوابیدہ شدہ اند۔

راھنمائی:

اسم مفعول کی تعریف:

اسم مفعول اسم نکرہ کی قسموں میں سے ایک قسم ہے۔ یہ مصدر سے بنتا ہے۔ اسم مفعول اس کو کہتے ہیں جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔ ساخت کے اعتبار سے اسم مفعول کی دو قسمیں ہیں:

(i) اسم مفعول قیاسی

(ii) اسم مفعول سماعی

(i) اسم مفعول قیاسی: اُس اسم مفعول کو کہتے ہیں جس کے بنانے کا کوئی قاعدہ مقرر ہو۔ اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے آخری حرف کو زیر دے کر "ہ" بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے: رفت سے رفتہ۔ گفت سے گفتہ۔ کرد سے کردہ اور شنید سے شنیدہ وغیرہ۔

(ii) اسم مفعول سماعی اس اسم کو کہتے ہیں جس کے بنانے میں مستقل قاعدہ مقرر نہ ہو، تاہم حسب ذیل قاعدے کے مطابق اسم مفعول سماعی بناتے ہیں۔

(۱) کبھی امر حاضر پر اسم لا کر بناتے ہیں جیسے پای + مال = پائمال۔ غم + گین = غمگین

(۲) کبھی امر حاضر کے آخر میں الف لا کر بنا لیتے ہیں جیسے پذیر سے پذیرا

(۳) کبھی ماضی مطلق کے شروع میں اسم نکرہ لا کر بناتے ہیں جیسے نیم + پخت = نیم پخت۔ نیم + برشت = نیم برشت وغیرہ

(۴) کبھی امر حاضر کے آخر میں "ان" لا کر بنا لیتے ہیں جیسے نادان اور نہان

(۵) کبھی ماضی مطلق کے آخر میں "ار" لگا کر بنا لیتے ہیں جیسے گرفت + ار = گرفتار

(۶) کبھی اسم مفعول قیاسی کے شروع میں کوئی اسم جوڑ دیتے ہیں جیسے شاہزادہ اور صاحبزادہ وغیرہ

(۷) کبھی اسم کے آخر میں "ناک" جوڑ کر بناتے ہیں جیسے خوفناک خطرناک اور دہشت ناک وغیرہ

چند خاص مصادر اوران سے بنے اسم مفعول:

مصادر	اسم مفعول
خوردن	خوردہ
آموختن	آموختہ
پذیرفتن	پذیرفتہ
داشتن	داشتہ
نوشتن	نوشتہ
آراستن	آراستہ
آزمودن	آزمودہ
پیمودن	پیمودہ
فرستادن	فرستادہ
آزردن	آزردہ

مشکل الفاظ اوراس کے معنی:

الفاظ	معانی
شنیدہ	سنی ہوئی
کی	کیسے/کب
مانند	مثل، کی طرح، جیسا
تا	تک/جب تک
سخن	بات
نہفتہ	چھپا ہوا

S.S.A.2017-18 (Free)

صالح	نیک
تریاق	زھر کی کاٹ
آوردہ شود	لایا جائے
مار	سانپ
مار گزیدہ	سانپ کا کاٹا ہوا
داشتہ آید بکار	رکھی ہوئی چیزیں کام آتی ہیں۔
نوشتۂ تقدیر	تقدیر کا لکھا ہوا
آموختہ	سیکھا ہوا
خود کردہ	اپنا کیا ہوا
علاجی نیست	کوئی علاج نہیں ہے۔
ذرہ آتش	آگ کی چنگاری
جامۂ دوختہ	سلا ہوا پکڑا
در برکن	پہن لو
وزدان گریختہ	بھاگے ہوئے چور
کالا	سامان، مال
بازستان	واپس دلاؤ
ازوی	(از+وی) اس سے

تمرین:-

۱۔ اسم مفعول کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے۔

۲۔ اسم مفعول کے قسموں کو لکھئے اور اسکی تعریف مع مثال بیان کیجئے

۳۔ اسم مفعول سماعی بنانے کا قاعدہ مثالوں کے ساتھ لکھیئے۔

۴۔ کردن مصور سے فعل امر کی گردان معنی کے ساتھ لکھیئے۔

۵۔ درج ذیل مفعول کے الفاظ کا مصدر بتایئے۔

نوشتہ، دوختہ، سوختہ، نہفتہ، شنیدہ، افروختہ، دزدیدہ

٦۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھئے۔

مار، دربرکن، کالا، نوشتۂ تقدیر، داشتہ آید بکار، تریاق، کی، سخن

۷۔ درج ذیل فارسی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔

خود کردہ را علاجی نیست۔ داشتہ آید بکار گرچہ بود سر مار۔ تا تریاق از عراق آوردہ شود مار گزیدہ مردہ شود۔ تا مرد سخن نہ گفتہ باشد عیب وھنرش نہفتہ باشد، شنیدہ کی بود مانند دیدہ۔ نوشتۂ تقدیر حرف آخر است۔ جامہ دوختہ را دربرکن۔ کتاب فارسی خواندہ شد۔

☆☆☆

درس نہم

طریق تعدیہ

(تاج محل)

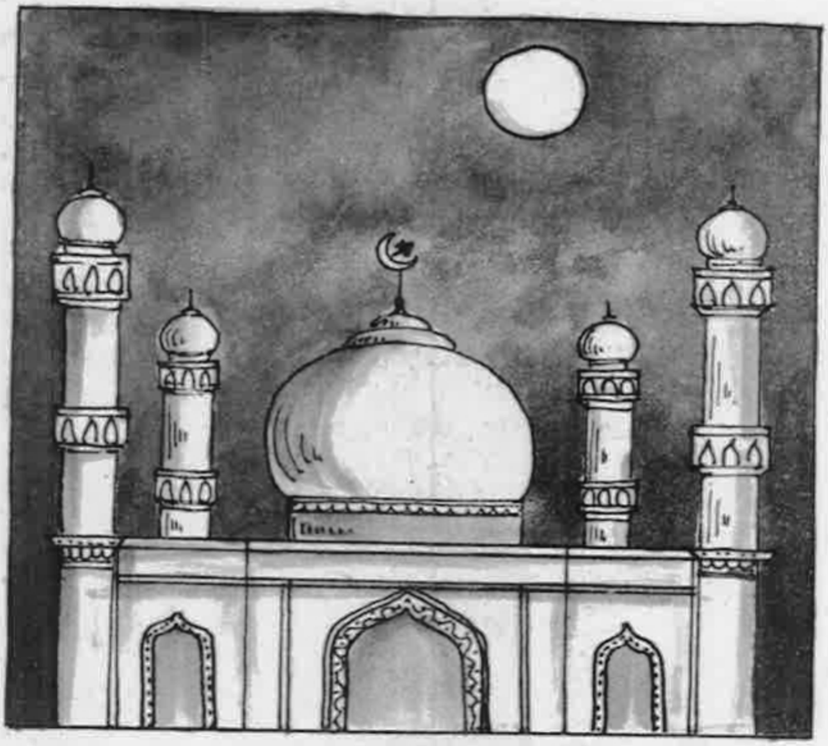

تاج محل مشہور عمارت ہند است۔ شہنشاہ مغول ہند، شاہ جہان بیاد ہمسر خود این عمارت را تعمیر کنانیدہ بود و آن۔ را بپای تکمیل رسانیدہ بود۔ این عمارت از سنگ مرمر سپید است۔ تاج محل در آگرہ کنار رود جمنا وجود دارد عقیدت و محبت پادشاہ ازین سا ختمان ہویدا است۔ تاج محل یکی از ھفت عمارات حیرت انگیز جہان شمردہ میشود، چنان بکمال جمال است کہ ھمہ جہانیان آرزومند دیدار این عمارت بودہ اند۔ میگویند کہ محمد عیسیٰ مہندس ایران منصوبۂ این عمارت را پیش کردہ بود۔ مدتی کہ در تعمیر این عمارت صرف شدہ پانزدہ سال گفتہ می شود۔

راھنمائی:

طریق تعدیہ:

اگر ایک مفعول والے فعل متعدی کو دو مفعول والا فعل بنانا ہو یا فعل لازم کو فعل متعدی بنانا ہو تو اس کا قاعدہ یہ ہے کہ فعل لازم اور فعل متعدی کے امر حاضر کے حرف کو زیر دے کر "اندن"، "آیندن" بڑھا دیتے ہیں جیسے خور سے خوراندن، خوراندن، جوی سے جویانیدن، پوش سے پوشانیدن۔ پوشاندن، اس کو طریق تعدیہ کہتے ہیں۔

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
کنانیدہ	کروایا
بہ تکمیل رسانیدن	پورا کروانا
ہمسر	بیوی
رود	ندی
چنین مینماند	ایسا لگتا ہے
تجسم محل	محل کا ڈھانچہ
دوانیدہ	دوڑایا
آوانیدہ	بلوایا
صرف شدہ	خرچ ہوا

تمرین:

(۱) تاج محل کس بادشاہ نے اور کس کی یاد میں تعمیر کرایا تھا؟

(۲) تاج محل کس شہر میں اور کس ندی کے کنارے ہے؟

(۳) تاج محل عمارت کی منصوبہ بندی کس نے کی؟

(۴) تاج محل کی تعمیر میں کتنا وقت لگا؟

(۵) تاج محل میں کس رنگ کا پتھر لگایا گیا ہے؟

خالی جگہوں کو پر کریں:

(۱) تاج محل مشہور عمارت..........است۔

(۲) شاہجہاں بیاد همسر خود........این عمارت راپای تکمیل رسانیده بود۔

(۳) تاج محل در هفت عمارات..........جهان شمرده میشود

(۴) مدتی که در تعمیر این عمارت صرف شده.........سال گفته میشود۔

(۵) ....که مهندس ایران منصوبهٔ این عمارت پیش کرده بود۔

☆☆☆

درس دھم

پیشوندی مصادر

(بچہ وگل)

بچہ ای خوش ،گل بوداو باگلی خوش نما بود بیا مد وگفت کہ ماھر دورا خالق کائنات درین جہان شاھکار ساختہ است تواز نباتات ھستی ومن از حیوانات تواز نباتات جہان ومن در حیوانات دنیا امّا زندگانی مارا دوام نیست بنا براین زندگانی مابی کار وبی مقصدمی نمایند۔گل بہ بچہ گفت دراصل این دنیا تصویر خانہ است مصور این تصویر خانہ یعنی حق تعالیٰ ارزش و قیمت ھر یک چیز ھای جہان را متعین کردہ است نہ شنیدہ ای ''ھر چہ بقامت کہتر بقیمت بہتر۔ بیشتر چیز ھای جہان عمر کوتاہ دار دامّا ارزش و قیمت اودوام دارد۔یعنی بیش از چیز ھای جہان رابدستور ناپائیدار تر ساختہ شدہ است ۔ بچہ ازین جواب گل خوش دل شدہ بکار خود مشغول شد۔

راھنمائی :

پیشوندی جملے:

ایسے جملے جن کے لفظوں میں پیشوند یا سابقہ لگے ہوں پیشوندی جملے کہے جاتے ہیں جیسے احمد نامراد است اس جملہ میں لفظ مراد کے ساتھ پیش وند ''نا'' لگایا گیا ہے۔

کسی لفظ کا جزوکلمہ بننے کے دوطریقے ہیں۔(ا) پیشوند (سابقہ)، (۲) پسوند (لاحقہ)

(ا) اتصال: میں ایک کلمہ دوسرا لفظ جزوکلمہ ہوجاتا ہے اس کے ذریعہ کلمہ بنانے کے دوطریقے ہیں۔(i) بذریعہ پیشوند یا سابقہ اور بطریقۂ پساوند یا لاحقہ۔ پیش وند حروف کلمہ کے شروع میں لگائے جاتے ہیں؟ مثلاً باتمیز، بے کس وغیرہ۔

اور پساوند میں حروف کلمہ کے آخر میں لگائے جاتے ہیں مثلاً غمگین، اندوہناک وغیرہ۔

(ا) جب کلمہ کے شروع میں کوئی حرف/ لفظ بڑھایا جائے تو اس عمل کو پیشوند (سابقہ) کہتے ہیں جیسے تمیز کے شروع میں با جوڑ دیا جائے تو باتمیز ہوجائے گا۔

(۲) جب کلمہ کے آخر میں کوئی حرف/ لفظ جوڑا جائے تو اس کو پسوند (لاحقہ) کہتے ہیں جیسے غم+گین=غمگین

مشکل الفاظ کے معنی:

الفاظ	معانی
خوش دل	خوش حال
ناپائیدار	کمزور جس میں مضبوطی نہ ہو۔
خوش رنگ	خوبصورت
خوش نما	دیکھنے میں اچھا لگنا۔ اچھا نظر آنے والا
مصور	تصویر بنانے والا
شاھکار	بہترین نمونہ
کہتر	کمتر، درجہ میں کم
دوام	ہمیشہ، ہمیشگی
کوتاہ	چھوٹا

خالق	پیدا کرنے والا
ارزش	قیمت، اھمیت

تمرین:

(i) بچہ کے ذہن میں کیا خدشات تھے اور اس کی تلافی کیسے ہوئی؟

(ii) اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

(iii) پیشوندی جملہ کی تعریف مع مثال لکھئے۔

(۲) مندرجہ ذیل پیشاوندں سے الفاظ بنایئے:-

نا، با، بہ، غیر، لا، نی، در، ہر، شاہ، خوش

(۳) متن کے مندرجہ ذیل جملوں سے پیشوندوں کو چنئے:-

بچہ ای کہ خوش گل بود با گلی کہ خوش نما بود بیامد کہ ماھر دورا خالق کائنات شاھکار ساختہ است تو از نباتات جھاں و من از حیوانات دنیا اما زندگی مارا دوام بخشیدہ است۔

(۴) خالی جگہوں کو پُر کیجئے:

............بہ بچہ گفت دراصل این دنیا تصویر خانہ است۔ مصور این تصویر خانہ یعنی.........ارزش و قیمت ھر یک چیز ھای جہان را متعین کردہ است۔ نہ شنیدہ ای ھر چہ بہ قیمت بہتر بہ زندگی............بچہ ازین جواب گل........شدہ بکار خود مشغول شد۔

☆☆☆

درس: یازدھم

مرکب مصادر

از بہاافتادن، درچشم افگندن، ازکارشدن، برافتادن، برشکستن، برخاستن

برخوردن، بردل خوردن، بجان آمدن، پس ستاندن، پس گوش افگندن،

ای برادر زود برخیز۔ سحرنمودارشد۔ بردل خودھیبت مخور۔ چون محفل برخاست بخانہ بازرو۔ حدیث غم راشنیدہ غمگین مشوکینہ عمرراخورد۔ بجان آمد بہ جنگ آمد۔ کریما! گناہ من عفوکن ۔ صدائے اذان شنیدہ بہ مسجد پای برو۔ درراہ رفتن از بزرگان پیشی مکن ۔ چرااوراازچشم افگندی ۔ تواز کار آسودہ مشو۔ مادر مرا بہ پارفتن آموخت۔ درین زمانہ دوستی بنما۔ یارمن چرا برشکستہ است ۔ ایں بلارااز ھمت دور کردم ۔ ھر کس رابایدکہ پایش ازگلیم نہ کشد ۔ بہ بخت خودراپازدم کہ شاید بیدارشود۔ محمود مال خودرابرای مصلحت پس انداز کردہ است ۔ معراج از ترقی محمود، خیرہ شداز خداچشم یاری بدار۔ من روزانہ دست دعا برآوردم ۔ باید عیب خودراسر پوش بکیند ۔ مبادا چشم نہ رسد۔

راھنمائی :-

مصدر مرکب کی تعریف:

اس مصدر کو کہتے ہیں جس میں ایک مفرد مصدر کے شروع میں کوئی لفظ یا حرف بڑھا کر خاص خاص معنوں کے لئے مصدر بنالیتے ہیں جیسے آمدن سے پہلے بریادر بڑھا کر برآمدن، درآمدن، دم بستن ،اور چشم داشتن وغیرہ بنایا گیا ہے۔

فارسی قواعد کے تحت مصادر کے اندر اسماء اور حروف جوڑ کر مصادر مرکبہ بناتے ہیں اور اس سے خاص معنی پیدا کرتے ہیں۔ عام طور سے در، بر، پس، پیش، سر، چشم، پشت وغیرہ جوڑ کر مصادر مرکّب بناتے ہیں۔

فارسی کے کچھ خاص مصادر مرکبہ اوران کے معانی:

مصادر مرکب	معانی
پس انداز کردن	جمع کرنا۔ بچارکھنا
پابہ پارفتن	قدم بہ قدم چلنا یعنی قدم ملا کر چلنا
پاخوردن	دھوکا کھانا
پالیش ازگلیم کشیدن	اپنی حد سے باھر جانا
پازدن	ٹھوکر لگانا
پائے برداشتن	چل پڑنا
پاکشیدن	آھستہ آھستہ چلنا
پشت نمودن	پیٹھ دکھانا یعنی بھاگ کھڑا ہونا
پشت بردیوار ماندن	حیران رہنا
چشم داشتن	امید رکھنا
چشم رسیدن	نظر لگ جانا
چشم روشن شدن	بے حد خوش ہونا
دربر کردن	پہننا
دست دعابرآوردن	دعا کیلئے ہاتھ اٹھانا
سرپوش کردن	پوشیدہ کرنا، پردہ ڈالنا
سرحرف باز کردن	گفتگو شروع کرنا

S.S.A.2017-18.(Free)

مشکل الفاظ اوراس کے معانی:

معانی	الفاظ
نظروں سے گرادینا، ذلیل کرنا	از چشم افگندن
بیکار ہونا	از کار رفتن
غائب ہونا، معدوم ہونا	برافتادن
کبیدہ خاطر ہونا، رنجیدہ ہونا	برشکستن
اٹھنا	برخاستن
ملاقات کرنا، سامنا ہونا	برخوردن
ستانا، رنجیدہ کرنا	بردل خوردن
عاجز آنا	بجان آمدن
واپس لینا	پس گرفتن
سنی ان سنی کرنا۔ ناشنیدہ قرار دینا۔	پس گوش افگندن
غلطی، خطا	تقصیر
کیوں	چرا
مت رہ	مباش
میں نے سر سے ہٹایا	سربار کردم
مجھ کو	مرا (م+را)
اٹھ جاؤ	برخیز
صبح ہوگئی	سحر نمودار شد
حسد	کینہ
ڈر، خوف	ھیبت
تقدیر	بخت
شاید/ ایسا نہ ہو	مبادا

تمرین:

(۱) مرکب مصادر کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے۔

(۲) درج ذیل حروف سے مرکب مصادر بنائیے۔

از، در، پا، بر، پس

(۳) درج ذیل مرکب مصادر کے معنی لکھئے۔

ازمیاں افتادن۔ازچشم افگندن۔پس انداز کردن۔پابہ پارفتن ۔برخاستن

(۴) درج ذیل فارسی جملوں کے اردو میں ترجمہ کیجئے۔

ای برادر زود برخیز کہ سحر نمودار شد۔خودرا بردل ھیبت مخور۔چوں محفل برشکست بخانہ باز رو۔حدیث غم راشنیدہ پس گوش میفگن ۔کینہ عمر رامخور بجان آمد بجنگ آمد۔کریما! گناہ من عفوکن۔

☆☆☆

درس دوازدھم

افعال مرکبہ

(حسن اخلاق)

درویشی یک روز بدزدی برخورد۔ مردمان از دزدی او پریشان شدہ بودند۔ گفتند تو کار دیگر بتوانی کرد۔ دزد گفت بہ علّت گرسنگی دزدی می کنم ۔ کار خیر در دست من نیست ۔ درویش از دزدی چندان مال واسباب ذخیرہ اندوختہ ای دزد گفت ہیچ چیزی نتوانم کرد۔ درویش گفت ۔ درویش گفت آن مال واسباب کہ دزدی جمع توانی کرد آیا در آن محنت خرج نمی خورد۔ گفت آری۔ فردا تو بہ پیش من بیا۔ من ترا کاری پیشنہاد خواہم کرد۔ دزدی آمد و کار کشارزی آغاز کرد۔ درشام پول گرفت ۔ خوشحال شد در ضروریات خانگی صرف کرد۔ درشب بخواب رفت یک مقدار از ان پول محفوظ کرد۔ ھمین طور چون پنج وشش روز گذشت ۔ دزد آمد و برسید الآن کار خیر توانی کرد آن دزد محنت کش شدہ بود۔ پاسخ داد۔ چشم ۔ آن مقدار پول بدستم است کہ یک گروہ را توان کمک کنم ۔ چنانکہ چندان رقم بدست توان داشتم وقدری بہ جماعت فقرا من توان دادم درویش گفت میان کار خیر وزشت بدھمین فرق است۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

و برفت باین طورمردمان از وزدی او آرام توان یافتند۔ وآن وزد نیز خرم وحسن اخلاق را بدست توان آورد۔

قابل غور باتیں:

بچو! آپ نے یہ حکایت پڑھی۔ یہ ایک اخلاقی حکایت ہے جس میں ایک چور اور ایک درویش کی کہانی بیان کی گئی ہے۔جس میں حکایت کی شکل میں حرام اور حلال کی کمائی میں فرق بیان کرتے ہوئے حلال کمائی کے خیر و برکت اور فضیلت کو بھی بیان کیا گیا ہے۔اس طرح آپ نے دیکھا کہ ایک چور جو اپنے چوری کی وجہ سے سماج کیلئے ایک مسئلہ بنا ہوا تھا۔اسے ایک درویش کی صحبت اوراس کی نصیحت نے ایک ایماندار اور محنتی انسان بنادیا ۔اس لئے ہمیں اپنے کردار میں اصلاح کیلئے بزرگوں اوراچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرنی چاہئے۔

افعال مرکبہ:

فعل مرکب اس فعل کو کہتے ہیں جو دو افعال سے مل کر بنتا ہے۔فعل مرکب کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں:

(۱)فعل اختیاری، (۲)فعل غیراختیاری، (۳)فعل ارادی، (۴)فعل ابتدائی

(۱)۔فعل اختیاری: اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کرنے والے کے اختیار اور طاقت کو دخل حاصل ہو۔ جیسے توان کردہ (وہ کرسکا)۔می تواند کرد(وہ کرسکتا ہے)۔توان خواھد کرد(وہ کرسکے گا)۔

(۲)۔فعل غیراختیاری: اس فعل کو کہتے ہیں،جس میں اختیاراور طاقت کو دخل نہ ہو جیسے: کردن افتاد (اسے کرنا پڑا)۔

(۳)۔فعل ارادی: اُس فعل کو کہتے ہیں جس میں کرنے والے کے ارادہ اور خواھش کو دخل ہو۔جیسے خواستم کہ بروم(میں نے چاہا کہ جاؤں)۔

(۴)۔فعل ابتدائی: اس فعل کو کہتے ہیں جس سے کام کا شروع ہونا معلوم ہو۔جیسے اوگرفتن آغاز ید(اس نے پکڑنا شروع کیا)۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

S.S.A.2017-18 (Free)

مشکل الفاظ اور اس کے معانی:

الفاظ	معانی
حسن اخلاق	اچھے اخلاق
دزدیدن	چوری کرنا
دزدی	چوری
درویش	بزرگ، فقیر
آمدن افتاد	آنا پڑا
علت	وجہ
سبب	وجہ
چندان	جتنا، کتنا
چنانکہ	جیسا کہ
پول	روپیہ

Abdiel Solutions

همیں طور	اسی طرح سے
قدرے	تھوڑا
کارخیر	نیک کام
کاربد	براکام
ذریعہ معاش	روزی کاذریعہ
نیز	بھی
خرمی	خوشی
کاشت	کھیتی
کاوش	کوشش
گرسنگی	بھوک
اکنون	ابھی
میتوانی کرد	توکرسکتاہے۔

تمرین:

۱۔ اچھے اخلاق کے بارے میں پانچ جملے لکھئے۔

۲۔ فقیر (درویش) نے چور کی اصلاح کس طرح کی۔

۳۔ حسن اخلاق حکایت سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے۔

۴۔ افعال مرکبہ کی تعریف کرتے ہوئے اس کی قسموں کے نام لکھئے۔

۵۔ فعل اختیاری اور فعل غیر اختیاری کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے۔

۶۔ اوگرفتن آغاز ید کا معنی لکھئے اور اس سے گردان بنائیے۔

۷۔ درج ذیل فارسی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔

دزد گفت چنانکہ علت دزدی بہ سبب گرسنگی من است۔ لہٰذا من بمطابق نصیحت شما کارخیر نتوان خواہم کرد۔

درویش گفت تو تا اکنون از دزدی چنداں مال واسباب۔ دزد گفت چیزی نتوانم دارد چنانکہ در آن مال واسباب کہ تو بنا بہ دزدی جمع توانی کرد در آں محنت و کاوش نتواں خرچ کرد۔

☆☆☆

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

درس سیزدھم

محاورات وضرب الامثال

(بخوان وبخند)

استاد گفت "با درد کسی رسد که دردی دارد"۔ "شاگردی بنام زید بہ تبسم آمدو گفت"۔ بندگی بیچارگی ملازمت مجبوری است۔ استاد خشم گرفتہ پاسخ داد "بازی بازی باریش بابا ھم بازی"۔ یک دیگر شاگرد کہ قدری علم دوست بود گفت "بہر یک گل منت صد خارمی باید کشید"۔ استاد آہ سرد کشید و گفت۔ بسیار سفر باید تا پختہ شود خامی"۔ زید بار دیگر بہ تمسخر ایستادہ گفت "خود کردہ را علاجی نیست"۔ استاد بجانب زید دیدہ پاسخ داد "آنچہ نصیب است بہم می رسد"۔ از آن بعد استاد گفت وشنید را ختم کردہ این ضرب المثل راخواند "قدر گوھر شاہ داند یا بداند جوھری" واز درجۂ خود بیرون آمدہ رفت وشاگردان بہ قہقہہ در آمدند۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

راهنمائی:

محاورہ یا مصادر مرکبہ:

فارسی میں مصادر کے اندر اسماء اور حروف جوڑ کر محاورہ یا مصادر مرکبہ بناتے ہیں اور اس سے خاص معنیٰ پیدا کرتے ہیں۔ عام طور سے از۔ بر۔ پس۔ پیش۔ سر۔ چشم۔ پشت وغیرہ جوڑ کر استعمال کرتے ہیں۔ جیسے برافتادن۔ معدوم ہونا۔ بانگ برآمدن۔ مشہور ہوجانا۔

ضرب المثل:۔ کسی مضمون کو مختصر الفاظ میں بیان کرنا جس سے کسی خاص معنی کا ظاہر کرنا مقصد ہو۔ ضرب المثل کے معنی لغوی اور اصطلاحی معنوں سے مختلف بھی ہوا کرتا ہے اور وہی مفہوم عوام میں رائج ہوجائے جیسے ارزاں بہ علت گراں بحکمت۔

(۲) مشکل محاورے اور ضرب الامثال کے معنیٰ:

ضرب الامثال	معانی
(۱) بادرد کسی رسد کہ دردی دارد۔	وہی آدمی غم خواری کرسکتا ہے جو خود غم میں مبتلا ہو۔
(۲) بہ تبسم آمدن۔	مسکرانا۔
(۳) بندگی بیچارگی ملازمت مجبوری است۔	نوکری میں مجبوری اور بیچارگی ہوتی ہے۔
(۴) خشم گرفتن۔	غصہ ہونا۔
(۵) بازی بازی باریش باباھم بازی۔	اپنے بزرگ سے تمسخر کرنا۔
(۶) علم دوست بودن۔	علم سے رغبت رکھنا۔
(۷) بہر یک گل منت صد خارمی باید کشید۔	ایک آرزو کو پوری کرنے کے لئے ہزاروں تکلیفیں اٹھانی پڑتی ہیں۔
(۸) بسیار سفر باید تا پختہ شود خامی۔	بہت سفر کرنے کے بعد نا تجربہ کار آدمی عقل مند ہوجاتا ہے۔
(۹) آہ سرد کشیدن۔	ٹھنڈی آہیں بھرنا۔
(۱۰) خود کردہ را علاجی نیست۔	اپنے کئے کا کوئی علاج نہیں ہے۔
(۱۱) پاسخ دادن۔	جواب دینا۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

(۱۲) آنچہ نصیب است بہم می رسد۔	جو کچھ قسمت میں ہوتا ہے مل ہی جاتا ہے۔
(۱۳) قدر گوھر شاہ داند یا بداند جوھری۔	موتی کی قیمت یا تو بادشاہ جانتا ہے یا جوہری جانتا ہے۔
(۱۴) درآمدن۔	داخل ہونا۔
(۱۵) بہ قہقہہ درآمدن۔	زور زور سے ہنسنا۔

تمرین:

(۱) ''بسیار سفر باید تا پختہ شود خامی'' کے ضمن میں متن کا خلاصہ لکھئے۔

(۲) محاورہ اور ضرب الامثال کی تعریف مع مثال لکھئے۔

(۳) متن سے پانچ محاورے اور پانچ ضرب الامثال کو چنئے اور انہیں جملوں میں استعمال کیجئے۔

(۴) خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

(i) استاد گفت..............................

(ii) شاگردی بنام زید..............وگفت......................

(iii) استاد.........پاسخ داد.....................

(iv) استاد............وگفت..................

(v) استاد بجانب زید دیدہ پاسخ داد............

☆☆☆

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

درس چہاردھم

خبریہ جملے

(تعلیم نسواں)

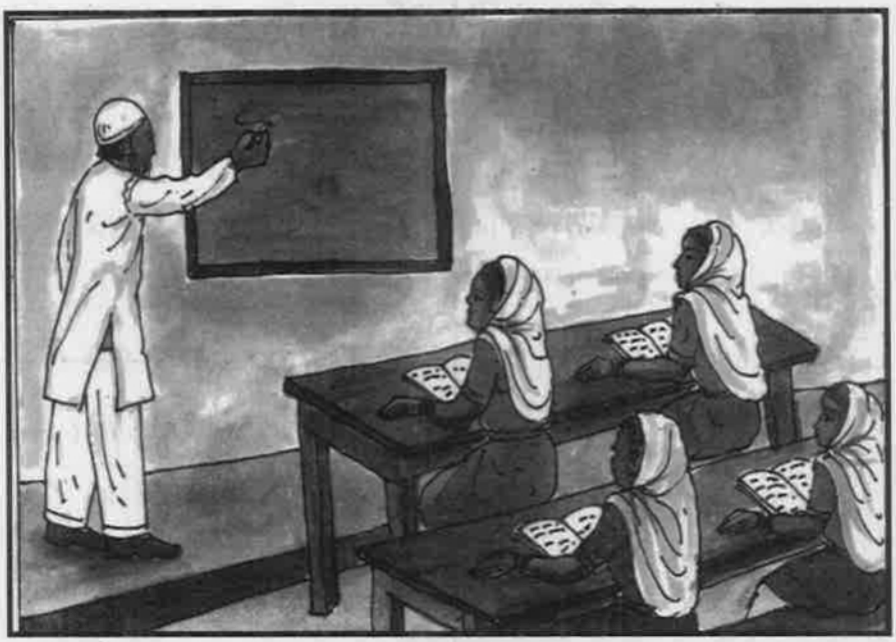

نسیم ونادرہ ھردو برادر وخواھر ھستند ودر یک دِہ بنام رحیم پور زندگی می کنند۔ پدرش ھردو برادر وخواھر رامدرسہ جامعہ داخل کرد نادرہ بعد از کارھای خانگی با برادرش بمدرسہ می رفت وچوں خواھر و برادر از مدرسہ بہ خانہ باز آمدند نادرہ پس از انجام دادن لوازمات خانگی درس خود را می خواند۔ چنانکہ برادرش برائے خواندن درس خود از خواھرش وقت زیادہ داشت بنابرین مردمان قیاس می کردند۔ نسیم در امتحان بہتر از نادرہ خواھد کرد نادرہ باوجود از قلّت وقت خوب خوب درس می خواند وشب بیداری وکم خوابی ہم می کرد۔ پدر ومادرش نیز بہ فرزند خود نگہداری زیادہ می کردند و برایش اتالیق اضافی فراھم کردند۔ امّا چوں امتحان آمد نادرہ در درجہ اوّل موّفق شدہ پسرش درجہ دوم یافت۔ سپس پدر ومادرش بہ تعلیم دختر شان توجہ بیش تر دادند وامروز نادرہ یک دکتر نامور شمردہ می شود مردمان رحیم پور نیز بہ تعلیم نسواں مائل شدند وامروز دریں دِہ فرق میان مرد وزن دیدہ می شود۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

رھنمائی :

جملے الفاظ سے مرکّب ہوتے ہیں اور الفاظ حروف سے مرکب ہوتے ہیں عام طور سے الفاظ کے ان مجموعوں کو جملہ کہتے ہیں جو قواعد کی ترتیب میں ہو اور جس سے کوئی مکمل بات معلوم ہو جیسے احمد نان می خورد (احمد روٹی کھاتا ہے)

معنی کے اعتبار سے جملے کی دو قسمیں ہوتی ہیں:

(i) جملہ خبریہ (ii) جملہ انشائیہ

(i) جملہ خبریہ:- اس جملہ کو کہتے ہیں جس میں کسی بات کی خبر دی گئی ہے۔ اور جس کے کہنے والے کو سچّا یا جھوٹا کہا جا سکے۔ جیسے ثاقب بہ حیدر آباد رفت اور عامر نادان است۔ پہلے جملے میں ثاقب کے حیدر آباد جانے کی خبر دی جا رہی ہے اور دوسرے جملے سے عامر کے نادان ہونے کی خبر دی جا رہی ہے۔

تعلیم نسواں:

اس درس میں تعلیم نسواں کی اہمیت پر حکایت کی شکل میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ اکیسویں صدی میں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے حوالے سے تعلیم بہت عام ہو رہی ہے۔ اس صورت میں عورتوں کی تعلیم کی طرف توجہ دینا ایک فطری امر ہے۔ آج دنیا کے اکثر و بیشتر ممالک میں جمہوری نظام رائج ہے۔ اس نظام میں سماج کے ھر طبقہ کو اپنے حقوق حاصل کرنے اور ان کا مطالبہ کرنے کا حق حاصل ہوتا ہے۔ چنانچہ عورتیں بھی اپنے حقوق خصوصاً تعلیمی حق حاصل کرنے کیلئے بیدار ہو چکی ہیں۔ اس درس میں تعلیم نسواں کے متعلق عورتوں کی دلچسپی کو حکایت کی شکل میں دکھایا گیا ہے۔

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی
خواھر	بہن
دِہ	گاؤں، دیہات
جامعہ	سماج، یونیورسٹی
کارھای خانگی	گھریلو کام
لوازمات خانگی	گھریلو سامان

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

درس	سبق
چنانکہ	جیسا کہ
شب بیداری	راتوں کو جاگنا
قلت	کمی
فرزند	بیٹا
نگہداری	حفاظت
اتالیق	خصوصی تعلیم کیلئے استاد
موفق شد	کامیاب ہوا
سپس	اس کے بعد
دختر	بیٹی
دکتر	ڈاکٹر
تعلیم نسواں	عورتوں کی تعلیم
مائل شدند	متوجہ ہوئے

تمرین:

۱۔ جملہ خبریہ کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے۔

۲۔ تعلیم نسواں کے متعلق پانچ جملے لکھئے۔

۳۔ شامل نصاب حکایت تعلیم نسواں کا خلاصہ لکھئے۔

۴۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھئے۔

شب بیداری، خواھر، فرزند، دختر، اتالیق، موفق شد، دِہ

۵۔ درج ذیل فارسی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔

نسیم و نادرہ ھر دو برادر و خواھر ھستند و در یک دِہ بنام رحیم پور زندگی بکنند۔ پدرش ھر دو برادر وخواھر را در مدرسۂ جامعہ داخل کرد۔ نادرہ بعد از کارھای خانگی با برادرش مدرسہ میرفت۔

☆☆☆

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

S.S.A.2017-18 (Free)

درس پانزدهم

جمله انشائیه

(طریقۂ درس وتدریس)

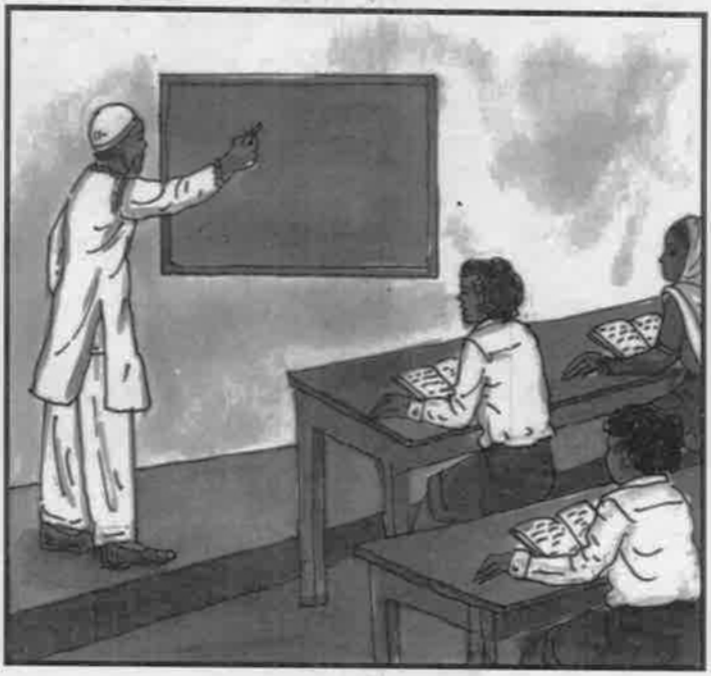

زیدکہ متعلم بود بہ دبستان آمدہ بہ معلم خود اجازہ خواست''اندر بیایم''؟ استاد گفت اندرون بیائید۔ زید چون برجای خود نشست استاد بہ تنبیہ سخن زدکہ خبردار! بہ دبستان بروقت بیائید۔ زید شرمسار شد وگفت آقا امید دارید کہ ہمیشہ بروقت بہ دبستان خواھم آمد۔ ندیم کہ از زید حسد میکرد بہ نفرین گفت ہزار لعنت برکار شیطان۔ چون استاد سخن ندیم شنید درس وتدریس را بنظر داشتہ گفت کہ شاعر بزرگ از زبان اردو علامہ اقبال چون یک بارہ بدیر بدبستان رسید واستاد ازاو پرسید چرا دیر کردہ ای؟ اقبال گفت''اقبال ھمیشہ بدیر می آید''۔ ھمۂ دانش جویان متعجب شدند کہ اللہ اللہ چہ خوب جواب بود۔ این واقعہ کہ استاد بمیان آورد بنا بہ مصلحتی بود۔ زید کہ ہمیشہ در درجۂ خود اوّل می آمد ازین جواب چنان مرعوب شد کہ در زمانۂ طالب علمی ھیچ وقت در دبستان بدیر نیامد۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

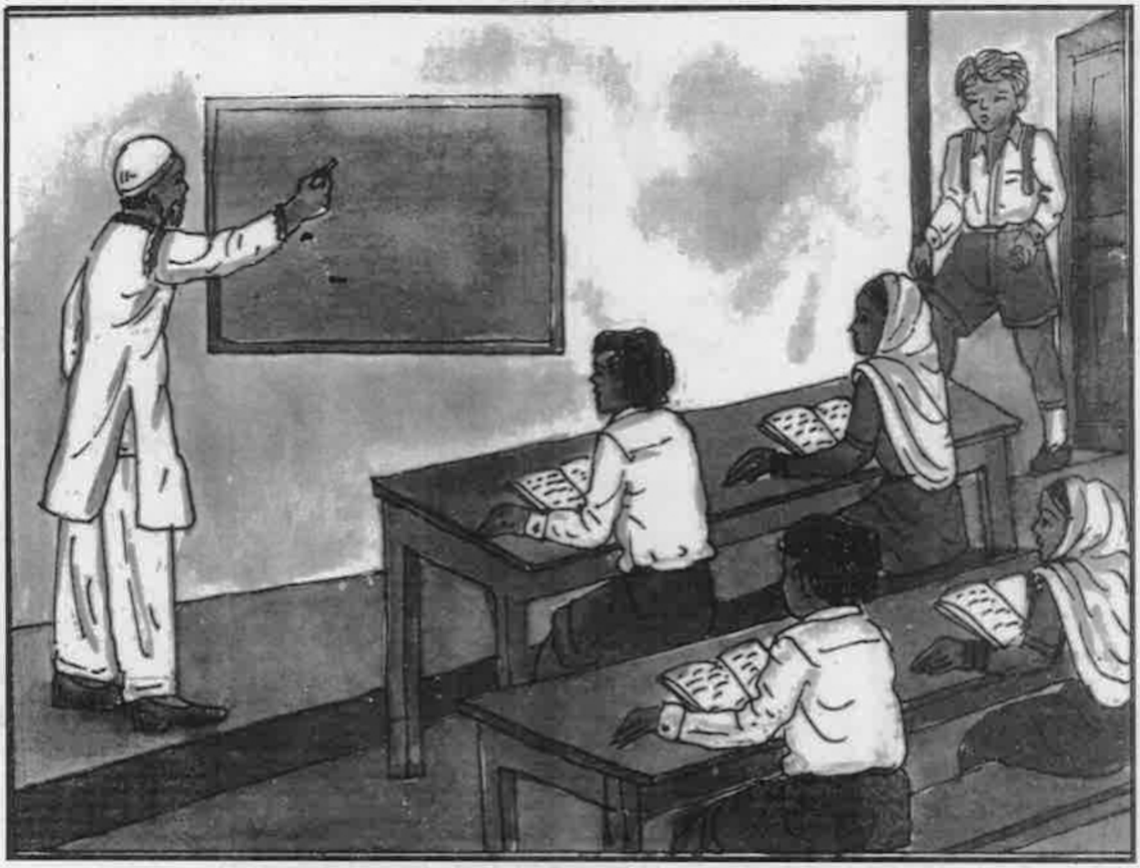

راهنمائی:

جمہ انشائیہ کی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں:

(۱) امر: جیسے شما بگوئید

(۲) نہی: جیسے شما مگوئید

(۳) استفہام: جیسے چرا می روید؟

(۴) تمنا: جیسے کاش! دوست من آمدی۔

(۵) قسم: جیسے واللہ! این راست است۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

(۶) ندا: جیسے ای خدا! رحم کن

(۷) امید: جیسے امید دارم کہ ملاقات از وی شود۔

(۸) تعجب: جیسے اللہ اللہ چہ جمال است بدین بوالعجبی

(۹) تحسین: جیسے مرحبا، صد مرحبا۔۔۔ سبحان اللہ، چہ خوب غزل خوانید۔

(۱۰) خوشی: جیسے واہ واہ! چہ حسین موسم است۔

(۱۱) افسوس: جیسے وامصیبتا! کہ او از جہان برفت۔

(۱۲) تنبیہ: جیسے خبردار! آنجا مروید۔

(۱۳) عرض: جیسے گر قبول افتد زہی عز و شرف

(۱۴) اجازت: جیسے آیا! اندرون بیائیم؟

(۱۵) نفرین: جیسے ہزار لعنت بر کار شیطان۔

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
دبستان	اسکول
اجازہ خواستن	اجازت مانگنا
اندرون	اندر
سخن زدن	بات کہنا
شرمسار شدن	شرمندہ ہونا
دانش جویان	طلباء
نفرین	ملامت، لعنت
متعلم	طالب علم
معلم	استاد

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

تمرین:

۱۔ ندیم زید سے کیوں حسد کرتا تھا؟

۲۔ مدرس نے اقبالؔ کا واقعہ کیوں بتایا؟

۳۔ اس کہانی سے ہمیں کیا درس ملتا ہے؟

۴۔ جملہ انشائیہ کے اقسام مع مثال بتایئے؟

۵۔ متن سے انشائیہ جملے کے مختلف اقسام کو چنئے۔

۶۔ خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

(i) زید چون بر جای خود نشست استاد به..........سخن زد۔

(ii) ندیم که از زید حسد میکرد به نفرین گفت هز ار.......بر کار شیطان۔

(iii) اقبالؔ گفت..........همیشه بدیری می آید۔

(iv) این واقعه که استاد بمیان آورد بنابه.......بود۔

(v) زید در زمانه طالب علمی هیچ وقت در دبستان........نرسید۔

☆☆☆

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

S.S.A.2017-18 (Free)

درس شانزدهم

شرطیہ جملے

(شاہین شکست خوردہ)

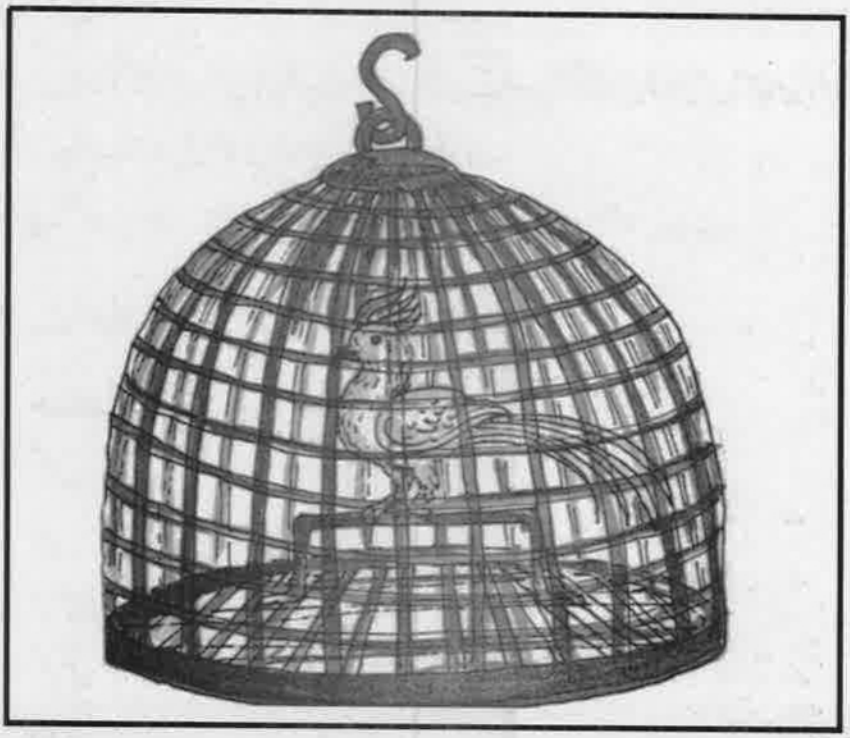

یک شاهین که در قفس اسیر بود خیال تصور می کرد که اگر من در پی شکار نمی شدم۔ اسیر نمی بودم۔ اگر اسیر نمی بودم این حالت من مردمان نمی دیدند۔ امروز کاش من آزاد بودی۔ با دوستانم تفریح می کردم۔ علاوه بر آن اگر من آزاد بودم برای خورد و نوش محتاج نمی شدم۔ امروز اگر من بر سنگ کوه می بودم۔ لذّت فصل بهار می بردم۔ اگر من در حالتی گرسنگی می بودم شکاری کردم۔ آن شاہین شکست خورده در چنین حالت یاس و محرومی بمرگ رسید و مردمان پس از دیدن آن گفتند که اگر این شاهین اسیر نشدی۔ بچنین حالت [illegible] ی که آزادگان را اسیری بدتر از مرگ است۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

راهنمائی:

اس درس میں ایک باز (شاھین) کے قید کی حالت کو حکایت کی شکل میں بیان کیا گیا ہے۔ جس میں آزادی کی قدر و قیمت بیان کرتے ہوئے آزادی اور غلامی کے فرق کو بھی بیان کیا گیا ہے۔ چنانچہ ایک شاہین جب قید کی حالت میں ہوتا ہے تو اسکے دلی احساسات کیا ہوتے ہیں اس کو واضح کرتے ہوئے یہ بتایا گیا ہے کہ غلامی کی حالت میں شکست خوردگی کی کیفیت پیدا ہونے لگتی ہے۔

شرطیہ جملے کی تعریف:

شرطیہ جملہ اس جملہ کو کہتے ہیں جس میں شرط ظاھر ہو۔ مثال کے طور پر ''اگر تو می خواہی من آنجا میروم (اگر تم چاہو تو میں وہاں جاتا ہوں)'' اگر من آن روز در پئی شکار نمی شدم اسیر نمی بودم وغیرہ۔

شاھین: ایک مشہور پرندہ باز کیلیئے اس اصطلاح کو اقبال نے علامتی طور پر استعمال کیا ہے۔

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
قفس	پنجڑہ
اسیر	قید
شاھین	باز
گرسنگی	بھوکا پن
مرگ	موت
سنگ	پتھر
خوردونوش	کھنا پینا
کوہ	پہاڑ
شکست خوردہ	ہمّت ٹوٹا ہوا

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

چنین	اس طرح
بی چارگی	مجبوری، بے بسی
فصل	موسم
تفریح کردن	گھومنا پھرنا
بدتر	زیادہ برا

تمرین:

۱۔ قید کی حالت میں باز کے دلی احساسات کو پانچ جملوں میں بیان کیجئے۔

۲۔ باز جب آزاد ہوتا ہے تو اس کا آشیانہ کہاں ہوتا ہے؟

۳۔ لوگوں نے باز کی موت پر کیا کہا اور کیوں کہا؟

۴۔ جس شخص نے باز کو قید کیا، کیا وہ خود بھی قیدی بننا چاہے گا؟

۵۔ خالی جگہوں کو قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے پُر کیجئے۔

(i) اگر شاهین اسیر نشدی چنین حالت بی چارگی.....نرسیدی۔

(ii) آزادگان را بدتر از مرگ......است۔

(iii) اگر من آنروز در........نمی شدم اسیر نمی بودم۔

(iv) امروز کاش من آزاد بودمی برای خورد و نوش........نمی شدم

(v) اگر من در حالت...........می بودم۔ شکاری کردم۔

(بِی، بمرگ، گرسنگی، اسیری، محتاج)

☆☆☆

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

درس ہفدھم

استفہامی جملے

(شجاعت طفل)

آیا می دانید؟ آفتاب طلوع شدہ است لاکن بیرون اتاق ھوا سرد است۔ احمد صدای مادر شنیدی؟ او می گوید! ''جان مادر برخیز کہ مدرسہ ات دیر می شود۔'' چہ می کنید؟ چہ طور نشان می دھید کہ شجاع باشید؟ آں قدر شجاع باشید کہ از رختخواب بیرون بیائید و بہ موقع بہ مدرسہ برسید؟

دوستان خود را بیبید؟ علی الصباح از بستر برخیزند و درس را خوب می خوانند۔ صدای دوستان دیگر را می شنوید کہ در جلوخانہ

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

شما بازی می کنند و درس های خود را خوب بلد نیستند۔ آیا می خواہی؟ کہ شما ھم بروید و با بچہ ھا بازی کنید۔ بگو چہ می کنید؟ چہ طور نشان می دھید کہ شجاعت دارید؟ و شجاع باشید۔

راھنمائی:

استفہامی جملے:

جس جملہ میں کوئی سوال ہو یا کسی شخص سے کوئی بات پوچھی جائے تو اسے استفہامی جملے کہتے ہیں۔ اسے سوالیہ جملہ بھی کہتے ہیں۔ استفہامی جملہ انشائیہ کی ایک قسم ہے۔

جملہ انشائیہ ایسے جملوں کو کہتے ہیں جس میں کہنے والے کو سچّا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں اور جس میں حکم ممانعت، سوال (استفہام) قسم، ندا، تعریف، شرط، تعجب، خوشی اور افسوس ہر طرح کے جملے بیان کئے جا سکتے ہیں۔ جملہ استفہامیہ کی مثال چہ می کنید؟ تم کیا کرتے ہو۔

اس درس میں جملہ استفہامیہ کی پابندی برقرار رکھتے ہوئے ایک بچّہ کو بہادر بننے کی نصیحت کی گئی ہے، چنانچہ ایک ماں اپنے بچّے کو صبح کے وقت نیند سے بیدار کرتی ہے اور نصیحت کرتی ہے کہ سورج طلوع ہو چکا ہے جلد اٹھو اور تیار ہو کر مدرسہ جاؤ۔ ماں بچّے کے دوستوں کی مثال بھی دیتی ہے کہ جو بچّے صبح کو سویرے اٹھ کر مدرسہ جاتے ہیں اپنے سبق کو خوب یاد کرتے ہیں وہی بچّے بہادر ہوتے ہیں۔

مشکل الفاظ اور اس کے معانی:

الفاظ	معانی
آفتاب	سورج
لاکن	لیکن
بیرون	باہر
اتاق	کمرہ
صدائے مادر	ماں کی آواز

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

جانِ مادر	ماں کی جان یعنی بچّہ
برخیز	اٹھ جاؤ
چطور (چہ+طور)	کس طرح
نشان می دھید	تم ثابت کرتے ہو
شجاع	بہادر
رختخواب	نیند کا بستر
بہ موقع	وقت پر
علی الصباح	صبح سویرے
درس	سبق
جلو	بغل
بلد نیستند	واقف نہیں ہیں
آیا	کیا
بگو	تم بولو (گفتن مصدر سے فعل امر)
شجاعت	بہادری

تمرین:

۱۔ جملہ استفہامیہ کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے۔

۲۔ اپنے درس سے پانچ استفہامی جملے چن کر لکھئے۔

۳۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھئے۔

درس، شجاعت، آیا، جلو، چطور، برخیز، اتاق، بیرون

۴۔ درج ذیل افعال کے مصادر لکھئے۔

می دانید، شدہ است، می شنوید، بیائید، برسید، بگو، دارید، بینند، دھید، می کنید

☆☆☆

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

درس ہیجدھم

تشبیہ والے جملے

(سفر دانش جویان)

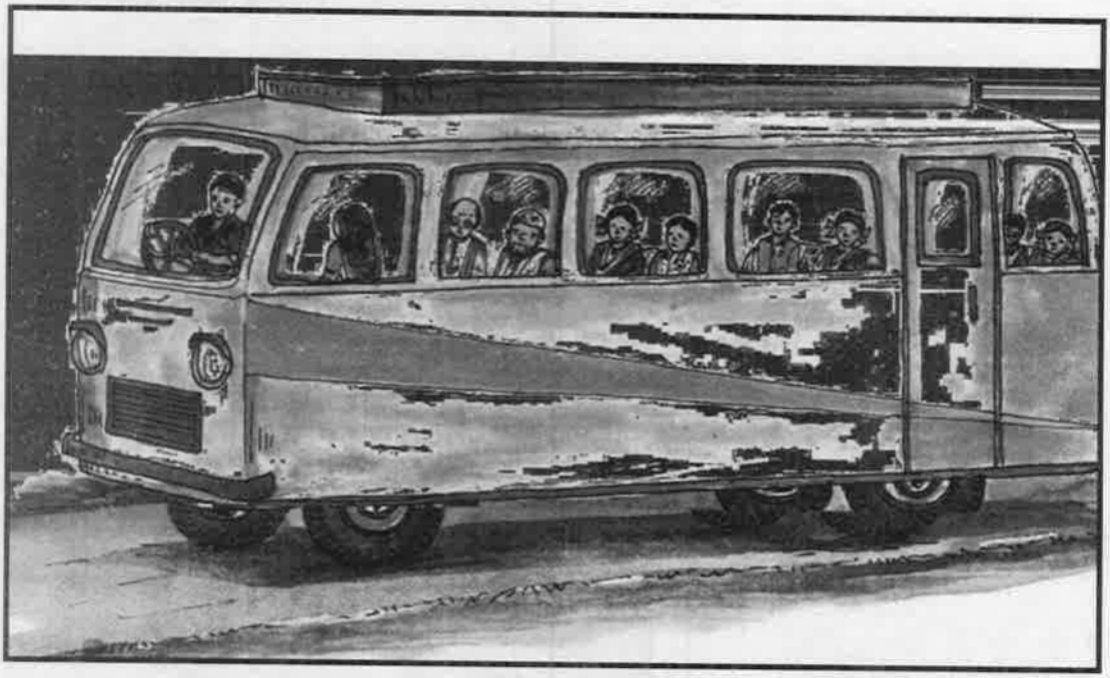

یک جماعت دانش جویان دانشکدہ در سفر بود قضارا یک شاعری در آن جماعت ھم سفر بود گفت زندگی ما مانند این سفر در سفر ھست۔ چوں بیابانی را دید گفت این مانند غمھای زندگی ما است وچوں باغھا و چراخوار ھا را دید گفت این ھم چوں شادیھای زندگی ما ست۔ یک متعلم کہ در جلوی او بود برجستہ گفت وشاعری کہ میان ما است ھم چوں نخلستان ھست۔ رہبر جماعت بجوش آمدہ پاسخ داد ما مانند تشنہ لب وشاعری مانند آب زم زم گوئی آن مانند آب حیات دریں سفر زندگی ما است۔ یک دیگر متعلم حدیث نبوی ﷺ بمیان آوردہ کہ در آن شاعر را چوب سوزنی جہنم گفتہ است، زبان، خود را گشود کہ این جہان مانند دوزخ وشاعر ھم چون چوب وتار آن است۔ شاعر بر آن تاسف خوردہ گفت گر من ھم چون گل نیستم، مانند خار بس است کہ گل رانگران ومحافظ گل است۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

همهٔ دانشجویان کہ تا بہ این وقت بہ منزل رسیدہ بودند چون این سخن شاعر را شنید بی اختیار مانند نغمہ ای بیہہ گفتہ قہقہہ زدند۔

راھنمائی:

ایسا جملہ جس میں تشبیہ کا استعمال ہوا ہو اسے تشبیہ والا جملہ کہتے ہیں۔ جیسے دندان او ھم چون مروارید است بہ سفیدی۔
دراصل تشبیہ کسی چیز کو کسی چیز کے مانند کرنے کو کہتے ہیں جیسے کسی کے چہرے کو چاند کہنا۔

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
دانش جویان	طلباءُ
دانش کدہ	کالج
قضارا	اتفاق سے
بیابان	ریگستان، جنگل
شادی	خوشی
متعلم	طالب علم
پاسخ	جواب
چوب	لکڑی
تار	الکترا
تاسف	افسوس
محافظ	حفاظت کرنے والا

تمرین:

۱۔ اپنے متن سے شاعر کی افادیت کے متعلق اظہار خیال کیجئے۔
۲۔ ایک طالب علم کے حدیث نبوی ﷺ بتائے جانے پر شاعر نے کیا جواب دیا؟

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

۳۔ تشبیہ کی تعریف کیجئے اور اس کی مثال دیجئے۔

۴۔ مندرجہ ذیل اقتباس سے تشبیہات کو بتائیے۔

''زندگی ما مانند این سفر در سفر است۔ چون بیابانی را دید گفت این مانند غمہای زندگی ما است و چون باغہا و چرا خوار ھا را دید گفت این ھم چون شادیہای زندگی ما است۔ یک متعلم کہ در جلوی بود برجستہ گفت و شاعری کہ میان ما است ھم چون نخلستان است''۔

۵۔ خالی جگہوں کو پُر کریں۔

یک دیگر متعلم حدیث نبوی ﷺ کہ در آن شاعر را................گفتہ است۔ زبان خود را گشود کہ این جہان مانند.......... و شاعر ھم چون...............آنست۔ شاعر برآن تاسف خوردہ گفت گر من ھم چون...........نیستم مانند.....بس است کہ......رانگران و.......گل است۔

☆☆☆

درس نوازدھم

حکایات

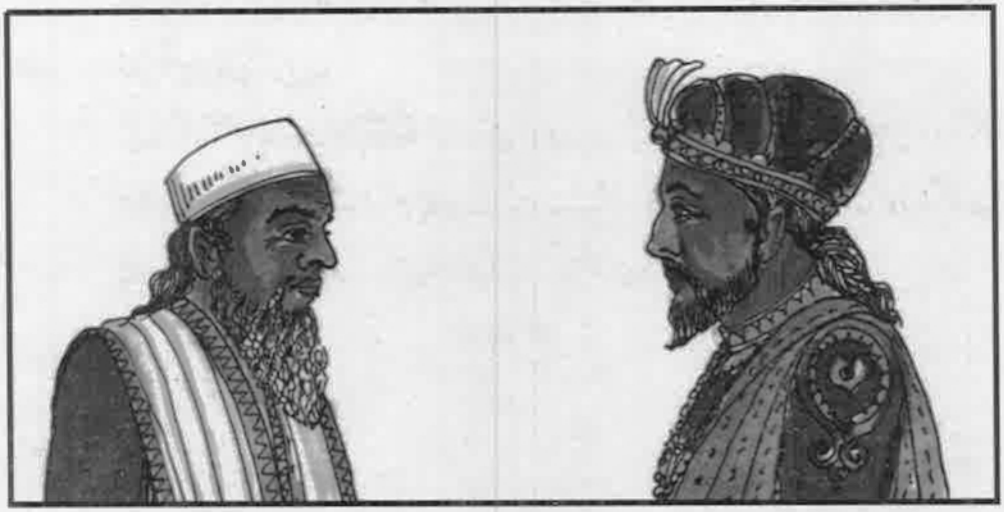

حکایات:

(ا) دو امیر زادہ در مصر بودند۔ یکی علم آموخت۔ دیگری مال اندوخت۔ عاقبت الامر آن یکی علاّمہ عصر گشت و این یکی عزیز مصر شد پس این توانگر بچشم حقارت برآں فقیہ نظر کرد و گفت: من بہ سلطنت رسیدم و تو ھمچناں در مسکنت بماندی گفت ای برادر۔ شکر نعمت باری عزّ اسمہٗ ھمچناں افزوں تر است بر من کہ میراث پیغمبران یافتم یعنی علم و ترا میراث فرعون وھامان رسید یعنی ملک مصر:

من آں مورم کہ در پایم بمالند
نہ زنبورم کہ از دستم بہ نالند
کجا خود شکر ایں نعمت گذارم؟
کہ زور مردم آزاری ندارم

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

(۲) وزدی بخانہ پارسای درآمد چنداں کہ طلب کرد چیزے نیافت دل تنگ شد۔ پارسا را خبر شد۔ گلیمے کہ برآں خفتہ بود درراہ وزد انداخت تامحروم نشود۔

قطعہ

شنیدم کہ مردان راہ خدا   دل دشمنان ھم نہ کردند تنگ
ترا کے میسّر شود ایں مقام   کہ بادوستانت خلافست و جنگ

(۳) یکے از صالحان بخواب دید بادشاہے رادر بہشت و پارسائے رادر دوزخ۔ پرسید کہ موجب درجات ایں چیست و سبب درکات آں چہ کہ مردم بخلاف آں می پنداشتند ۔ ندا آمد کہ ایں پادشاہ بارادت درویشان در بہشت است و ایں پارسا بتقرب پادشاھان در دوزخ

قطعہ

دلقت بچہ کار آمد تسبیح و مرقع   خود راز عملہائے نکوھیدہ بری دار
حاجت بہ کلاہ برکی داشتنت نیست   درویش صفت باش و کلاہ تتری دار

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

راھنمائی :

حکایت:۔ نصیحت آموز انداز میں چھوٹی چھوٹی کہانیوں کو حکایت کہتے ہیں۔ جو سبق آموز بھی ہوتی ہیں اور عملی زندگی کو سنوارنے سے تعلق رکھتی ہیں۔ فارسی نثر میں حکایت نویسی کی قدیم روایت رہی ہے جنانچہ فارسی نثر میں حکایات کا اچھا خاصا سرمایہ موجود ہے۔ اتنا ہی نہیں فارسی شاعری میں حکایات کی شکل میں بہت سی اصلاحی باتیں کہی گئی ہیں۔ فارسی نثر میں اخلاقی حکایات کا بہترین نمونہ گلستان سعدی ہے۔

درس میں شامل تینوں حکایتیں شیخ سعدی کی گلستان سے ماخوذ ہیں۔ پہلی حکایت میں مصر کے دو امیر زادوں کی حکایت ہے جس میں ایک امیر زادے نے علم حاصل کیا اور اپنے زمانے کا بہترین عالم ہوا اور دوسرے نے مال جمع کیا اور عزیز مصر بن گیا پھر اپنے بھائی سے کہا کہ تو نے علم حاصل کیا اور مالی تنگی میں رہ گیا۔ عالم نے جواب دیا کہ خدا کا شکر ہے کہ مجھے علم کی شکل میں پیغمبروں کی وراثت ملی اور تجھے دولت کی شکل میں فرعون وھامان کی وراثت ملی اس حکایت میں دولت وحکومت پر علم کی برتری کو ثابت کیا گیا ہے۔

دوسری حکایت میں ایک درویش اور چور کا قصہ ہے کہ چور درویش کے گھر چوری کرنے گیا لیکن کچھ نہ پایا۔ درویش نے اسے مایوس نہیں کیا اور جس کمبل پر وہ سوتا تھا وہ چور کے راستے پر ڈال دیا۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

تیسری حکایت میں ایک صالح اور بادشاہ کی کہانی ہے کہ صالح مرنے کے بعد دوزخ میں چلا گیا جب کہ بادشاہ جنت میں گیا۔ قصہ یہ تھا کہ صالح بادشاہوں کی صحبت کو پسند کرتا تھا جبکہ بادشاہ علماء کی صحبت کو عزیز رکھتا تھا، اس حکایت میں اچھی صحبت کے فوائد اور اسکی فضیلت کو بیان کیا گیا ہے۔

مشکل الفاظ اور اس کے معانی

الفاظ	معانی
امیرزادہ	امیر کا بچہ
مال اندوخت	مال جمع کیا
عاقبت الامر	آخرکار انجام کار
عصر	زمانہ
عزیز مصر	بادشاہ مراد ہے مصر کا حکمران
بچشم حقارت	حقارت کی نظر سے
فقیہ	فقہ میں مہارت رکھنے والا
ھمچنان	اسی طرح
مسکنت	غربت، تنگی، مالی پریشانی
فرعون	قدیم مصر کا بادشاہ
ھامان	فرعون کا وزیر
میراث	باپ دادا کی جائداد سے وراثت میں ملا حصہ
زنبور	بھڑ
مردم آزاد	لوگوں کو ستانے والا
چنداں کہ	جتنا کہ
گلیم	کمبل
انداخت	ڈال دیا

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

پارسا	عابد، متقی
درکات۔	پستی۔تنزلی
چیست (چہ+است)	کیا ہے
ندا	آواز
نکوھیدہ	برا۔ناپسندیدہ
ارادت	عقیدت
بری دار	اپنے آپ کو الگ رکھو

تمرین:

۱۔ حکایت کی مختصر تعریف کیجئے۔

۲۔ گلستاں کے بارے میں پانچ جملے لکھیئے۔

۳۔ نصاب میں شامل پہلی حکایت کا مفہوم لکھیئے۔

۴۔ تیسری حکایت کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔

۵۔ قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کیجئے

دزدے بخانہ..........رفت چنداں کہ......کرد چیزے........دل تنگ شد پارسا را خبر شد........کہ بر آن خفتہ بود در راہ دزد در..............تا محروم نشود۔

(گلیمے، طلب، انداخت، پارسا، نیافت)

۶۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیئے:۔

چیست، گلیم، ندا، ھمچنان، عصر، توانگر

☆☆☆

Abdiel Solutions
Empowering Technologies...

درس بستم

سعدی شیرازی

مضمون (۱): شیخ سعدی شاعر بزرگ ایران است۔ سعدی در شیراز متولد شد۔ در آغاز درهماں شہر تحصیل نمود۔ سپس برائے کسب دانش بہ بغداد رفت۔ سعدی سی واند سال در سیاحت بود بہ شہرھای بسیار مسافرت کرد و چیزھای فراواں دید و با مردمان مختلف آشنا شد۔ عاقبت از مسافرت سیر شد و بہ شیراز باز گشت۔

سعدی کتاب گلستاں نوشت۔ ایں کتاب ھشت باب می

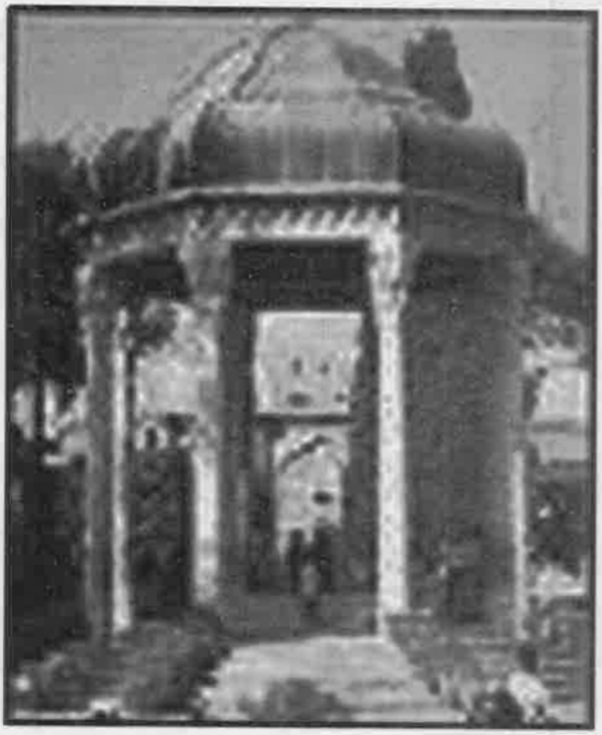

دارد و درھر باب حکایت ھا و داستانہای است این کتاب درنثر آمیختہ بہ نظم است دیگر کتاب او بوستان است ایں کتاب دہ باب دارد۔ ایں سراسر بہ نظم است۔

سعدی دیگر کتاب نیز دارد کہ مجموعۂ آن را کلیات سعدی می گویند سعدی نزدیک نود سال زندگی می کرد و در شیراز درگزشت۔ آرام گاہ او درھماں شہر شیراز است۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

امیر خسرو

امیر خسرو یکی از بزرگترین شاعر هند و نیز یک نویسنده عالی و بزرگ شناخته می شود۔ امیر خسرو که نام اصلی او خواجه ابوالحسن بود بمقام پیتالی شهرستان ایٹہ در سال ۶۵۱ ھ متولد شده بود۔ امیر خسرو زودی در تمام علوم وفنون ماهر و چابکدست گشت۔ سپس به دربار بادشاه هند علاء الدین خلجی ماند۔ امیر خسرو بر دست مرشد هند نظام الدین اولیاء بیعت کرده بود۔ و نظام الدین اولیاء خسرو را خیلی عزیزی داشت و او را از خرقهٔ خلافت نواخت۔ امیر خسرو بناو عشق ورزی صمیمی در وطن خود طوطیِ هند گفته می شود۔ از آثار ادبی او پنج دیوان ضخیمی است و دیگر قصائد و مثنویات باشد۔ اعجاز خسروی در نثر است۔ امیر خسرو در موسیقی بسیار چابکدست بود۔ این شاعر بزرگ در سال ۷۲۵ ھ فوت کرد و مقبره اش در پائین مرشدش نظام الدین اولیاء می باشد۔

حافظ شیرازی

نام حافظ شمس الدین محمد بود۔ در حدود شش صد سال پیش در شیراز زندگی می کرد۔ او دردها و شادیها و آرزوهائے مردم را خوب می دانست شعرهای خود را طوری گفته است که هر کس بتواند از آں چیزی بفهمد۔ و هر کس از شعرهای او صدای دل خودش را می شنود۔ حافظ زبان و دلهای مردم بود هنوز هم مردم با دیوان او فال می گیرند۔ همیں است که او را بلقب لسان الغیب یاد می کنند۔ در ایں شعر حافظ از آرزوی مردم

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

سخن می گوید۔

رسید مژدہ کہ ایام غم نخواھد ماند
چناں نماند وچنیں نیزھم نخواہد ماند

حافظ درسال ۷۹۱ھ درگذشت۔ شیراز رامی شناسید؟ درشیراز بناھای تاریخی زیاداست۔ آرامگاہ حافظ نیز در شیراز است۔

راھنمائی:

اس درس میں مضامین کے تحت فارسی کے تین عظیم شعراء کا تذکرہ کیا گیا ہے جس میں سعدی شیرازی، حافظ شیرازی، کا تعلق ایران سے ہے اور امیر خسرو کا تعلق ہندوستان کی سرزمین سے ہے۔

سعدی شیرازی ایک قادرالکلام شاعر اور صاحب طرز نثر نگار کی حیثیت سے عالمی سطح پر اپنا نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ گلستاں اور بوستاں سعدی کی شاہکار تصانیف ہیں۔ حافظ شیرازی کا تعلق بھی شیراز سے ہی تھا وہ آٹھویں صدی ھجری کے ممتاز ترین غزل گو شاعروں میں شمار ہوتے ہیں۔ ''دیوان حافظ'' ان کی بہترین یادگار ہے۔ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے قرآن شریف حفظ کیا تھا۔ اس لئے فارسی شاعری کی دنیا میں حافظ شیرازی کے نام سے مشہور ہوئے۔

امیر خسرو کی عبقری شخصیت بھی محتاج تعارف نہیں ہے۔ وہ ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ امیر خسرو اگر ایک طرف فارسی کے عظیم شاعر تھے تو دوسری فارسی نثر کے صاحب طرز ادیب بھی تھے۔ انہوں نے فارسی کے علاوہ ہندوستان کے مقامی زبانوں میں بھی شاعری کی۔ ایک صاحب نسبت صوفی کی حیثیت سے وہ حضرت نظام الدین اولیاء سے بیعت اور ان کے خلیفہ بھی تھے۔ امیر خسرو کے شعری آثار میں پانچ ضخیم دیوان ہیں۔ اعجاز خسروی ان کی نثری تخلیق ہے۔ وہ فن موسیقی میں بھی مہارت تامّہ رکھتے تھے اور نئے طرز کے موجد تھے۔ اپنے مرشد حضرت نظام الدین اولیاء کے وصال کے بعد ۷۲۵ھ میں امیر خسرو کا دہلی میں انتقال ہوگیا۔ اپنے مرشد کے پائین میں دفن کئے گئے۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

درس بست ویکم

ترجمتین

(اردو سے فارسی ترجمہ اور فارسی سے اردو ترجمہ)

(الف) میں پانی پیتا ہوں۔ وہ چائے پیتا ہے۔ وہاں کوئی آدمی نہیں تھا۔ کوئی ہے، کوئی نہیں ہے۔ اس کے پاس کچھ روٹی نہیں ہے۔ میں کبھی ایران نہیں گیا ہوں۔ تم کہاں جاتے ہو؟ میں دہلی جاتا ہوں۔

(ب) میرا مکان شہر میں ہے۔ کل میں گھر پر تھا۔ آپ کہاں گئے تھے؟ تمہارے گھر پر گیا تھا۔ تو نے یہ کتاب کتنے دام میں خریدی؟ میں نے اسے بازار میں دیکھا تھا۔ وہ لوگ یہاں آئے تھے۔ تمہارا بھائی سب سے چھوٹا ہے۔

(ج) فردوسی کتنے سال پہلے زندہ تھے؟ فردوسی تقریباً ایک ہزار سال پہلے زندہ تھے۔ فردوسی ایران کا بڑا شاعر تھا۔ وہ طوس میں پیدا ہوئے۔ اس کا مقبرہ بھی طوس میں ہے۔ فردوسی نے ایک مشہور کتاب لکھی۔ اس کتاب کا نام شاہنامہ ہے۔ فردوسی نے شاہنامہ تیس سالوں میں لکھی۔ شاہنامہ میں فردوسی نے ایران کی تاریخ کو تسلسل کے ساتھ نظم کیا۔

(د) معاذ اسکول گیا تھا۔ خالد پانی پلایا گیا تھا۔ آم کھایا گیا تھا۔ فرصت کی گھنٹی بجائی گئی تھی۔ ثاقب نے عامر سے پوچھا تھا۔ کیا تم رمضان کا روزہ رکھتے ہو؟ میں نے روٹی کھائی تھی۔ تم نے خط لکھا تھا۔ آفتاب طلوع ہو چکا ہے۔ بارش ہو رہی ہے۔

(ہ) رمضان کا مہینہ گزر گیا۔ عید کا چاند نکل آیا۔ کل عید ہے۔ تمام لوگ عید گاہ جائیں گے اور عید الفطر کی دو رکعت نماز پڑھیں گے۔ عید مسلمانوں کے بڑے تیوہاروں میں سے ایک ہے۔ عید قرباں بھی مسلمانوں کا بڑا تیوہار ہے۔ قربانی حضرت ابراہیمؑ کی یادگار ہے۔ تمہارا نام کیا ہے؟ میرا نام معاذ فیضی ہے۔ تو کیا کرتا ہے؟

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

فارسی سے اردو ترجمہ:

(الف) من بہ دھلی رفتم۔ شما انبہ خوردید۔ نعمت اللہ نامہ نوشت۔ شما چہ می کنید؟ من بخانہ خود آمدم۔ استاد درس آموخت۔ فردوسی شاھنامہ نوشت۔ گلستاں از قلم شیخ سعدی شیرازی نوشتہ شد۔ نانہا خوردہ شدند۔ پسر من کجا رفت؟

(ب) من ماہ را دیدہ ام۔ شما نوائے بلبل شنیدہ اید۔ من زبان فارسی خواندہ ام۔ من ترا کتاب دادہ ام۔ تو نامہ نوشتہ ای۔ ما اتوموبیل دیدہ ایم۔ مریض مردہ شد۔ دکتور آمدہ است۔ شما چہ آوردہ اید؟ امروز باران باریدہ است۔

(ج) انبہ خوردہ شدہ است۔ غرباء آزردہ شدہ اند۔ نامہ ھا نوشتہ شدہ اند۔ شما نواختہ شدہ اید۔ من ستائیدہ شدہ ام۔ قرآن خواندہ شدہ است۔ مجرمان گرفتہ شدہ اند۔ زنگ فرصت زدہ شدہ است۔ مشاعرہ آغاز شدہ است۔ مارھا کشتہ شدہ اند۔ طلباء طلبیدہ شدہ اند۔

(د) من بہ حیدر آباد رفتہ بودم۔ شما بہ کولکاتا رفتہ بودید۔ دزدان دزدی کردہ بودند۔ استاذ طلبا را آموختہ بود۔ ما سبق خود را یاد کردہ بودیم۔ شما برنج خوردہ بودید۔ تو قرآن خواندہ بودی۔ من بہ پدر خود نامہ نوشتہ بودم۔ حامد شیر آوردہ بود۔ محمود آب خوردہ بود۔

(ہ) احمد بہ لکنؤ رفتہ باشد۔ من بہ پٹنہ آمدہ باشم۔ باران باریدہ باشد۔ مہمان طعام خوردہ باشد۔ کشتی غرق شدہ باشد۔ شیر فروش شیر آوردہ باشد۔ دزد دزدیدہ باشد۔ کلانتر دزد را گرفتہ باشد۔ او دروغ گفتہ باشد۔ قرآن مجید آخرین کتاب خدا است۔

تمرین:

۱۔ درج ذیل الفاظ کی فارسی بتایئے۔

مکان، پانی، وہاں، کوئی، کتنے، یہاں، بارش، کیا ہے؟

۲۔ درج ذیل الفاظ کا اردو میں معنی لکھئے۔

امروز، انبہ، نامہ، کجا، نان، دکتور، باران، اتوموبیل، مار

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

۳۔ درج ذیل الفاظ سے جمع بنائیے:

بندہ، سگ، مسجد، شاعر، فاضل، نبی، مقصد

۴۔ درج ذیل الفاظ کے اضداد لکھئے۔

حسن، حق، اعلیٰ، جنت، کفر، زیست، علم

۵۔ درج ذیل فارسی جملوں کو اردو میں ترجمہ کیجئے۔

من بہ دھلی رفتم۔ شماانبہ خوردید۔ نعمت اللہ نامہ نوشت۔ شما چہ می کنید؟ من بخانہ خود آمدم۔ استاد درس آموخت۔ فردسی شاھنامہ نوشت۔ گلستاں از قلم شیخ سعدی شیرازی نوشتہ شد۔

۶۔ درج ذیل کا فارسی میں ترجمہ کیجئے۔

ہمارا مکان شہر میں ہے۔ کل میں گھر پر تھا۔ آپ کہاں گئے تھے؟ تمہارے گھر پر گیا تھا۔ تو نے یہ کتاب کتنے میں خریدی؟ میں نے اسے بازار میں دیکھا تھا۔ وہ لوگ یہاں آئے تھے۔ تمہارا بھائی سب سے چھوٹا ہے۔

☆☆☆

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

پرچمِ قومیِ هند

حصهٔ بالائی پرچم هند به رنگِ زعفرانی است

حصهٔ میانی پرچم رنگ سفید دارد

رنگ سفید دارای دائره وستون اشوکا است

حصهٔ پائین رنگِ سبز دارد

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

Abdiel Solutions
Empowering Technologies...

وَندے ماترم

سُجلام سُفلام مَلیَج شیتلام،

شسیئے ۔شیام لام مَاترَم

وَندے مَاترم!!

شُوبھر۔جیوتسنا۔پُلکِت ۔یامینیم،

پھُلّ ۔کوسُومِت ۔دُرم دَل ۔شُوبھینیم

سُوہاسنیم،سومدھر بھاشینیم،

سُوکھدَام،وَردام،مَاترَم!!

وَندے مَاترَم!!

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

SEEMA-E-FARSI

Class-VIII

قومی ترانہ

جَنَ گَنَ مَنَ اَدھینایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا !
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اُتکل بنگ !
وِندھیہ ہماچل یمنا گنگا
اُچھل جل دھی ترنگ !
تَو شبھ نامے جاگے،
تَو شبھ آشش ماگے،
گاہے توَ جے گاتھا !
جَنَ گَنَ منگل دایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا !
جیہ ہے، جیہ ہے، جیہ ہے،
جیہ جیہ جیہ، جیہ ہے !

शैक्षिक सत्र 2017-18 | सिमा-एं-फ़ारसी भाग-3 वर्ग-8 | नि:शुल्क वितरण हेतु

बिहार स्टेट टेक्स्ट बुक पब्लिशिंग कॉरपोरेशन लिमिटेड, पटना

मुद्रक: होलीफेथ इण्टरनेशनल (प्रा०) लिमिटेड, साहिबाबाद (उ०प्र०)

Abdiel Solutions
Empowering Technologies...

سب کے لئے تعلیمی مہم پروگرام
سب پڑھیں - سب بڑھیں

مفت تقسیم

درجہ - 8

سیمایِ فارسی

حصّہ - 3

سب کے لیے تعلیمی مہم پروگرام کے تحت اسکولی بچوں کے لیے درسی کتابیں برائے مفت تقسیم شائع کی گئیں۔ اس کتاب کی خرید وفروخت قانوناً جرم ہے۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies...

بہار معیاری تعلیمی مہم (بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل) کی
جانب سے چلائی جارہی بیداری مہم
"سمجھیں — سیکھیں"
معیاری تعلیمی مہم کے بیس رہنما اصول

1. اسکولوں کا وقت سے کھلنا اور بند ہونا۔
2. وقت پر تعلیمی سیشن کا انعقاد۔
3. ہر ایک بچہ اور استاد کی اسکول کے وقت میں، اسکول میں موجودگی۔
4. ہر ایک بچہ اور ہر ایک استاد سیکھنے۔ سکھانے کے عمل میں غرق ہو۔
5. اساتذہ کو بچوں کے تعلیمی معیار کی واقفیت اور اس کے تئیں مستعدی۔
6. مسلسل اور گہرائی کے ساتھ صلاحیتوں کی جانچ۔
7. درجہ۔1 کے لئے خاص طور پر کُل وقتی اساتذہ۔
8. اسکول کے سبھی درجات میں بلیک بورڈ کا مکمل طور سے استعمال۔
9. سبھی درجات میں روزانہ کے تعلیمی ٹائم ٹیبل کی دستیابی اور اس کا استعمال۔
10. آخری گھنٹی میں کھیل کود، آرٹ اور ثقافتی سرگرمیاں۔
11. اسکول میں دستیاب کرائی گئیں کہانی کی کتابیں اور کھیل کود کے سامانوں کا استعمال۔
12. Menu کے مطابق دوپہر کے کھانے (Mid-day meal) کی پابندی کے ساتھ روزانہ تقسیم۔
13. فعال بچوں کا پارلیامنٹ اور مینا منچ۔
14. صاف ستھرے بچے اور صاف ستھرا اسکول۔
15. دستیاب پینے کے پانی کا انتظام اور بیت الخلاء کا استعمال۔
16. اسکول کے احاطے میں باغبانی۔
17. اسکولوں میں دستیاب کرائے گئے گرانٹ کا استعمال۔
18. سبھی بچوں کے پاس اپنے اپنے درجہ کی درسی کتابوں کی دستیابی۔
19. اسکول کی انتظامیہ کمیٹی کی پابندی سے ہونے والی میٹنگ میں تعلیم کے معیار (Quality) پر چرچا۔
20. اسکول میں ہر ایک درجہ کے اساتذہ اور گارجین کے ساتھ تبادلۂ خیال۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

سیمای فارسی

حصہ-3

برائے درجہ-8

(تیار کردہ: صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT) بہار، پٹنہ)

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

ڈائرکٹر (پرائمری ایجوکیشن)، محکمہ تعلیم، حکومت بہار سے منظور

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT) بہار، پٹنہ کے تعاون سے پورے صوبۂ بہار کے لئے

سب کے لئے تعلیمی مہم پروگرام (S.S.A. 2017-18) کے تحت

درسی کتابیں برائے

مفت تقسیم

شائع کی گئیں۔ کتاب کی خرید وفروخت قانوناً جرم ہے۔

© بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ، پٹنہ

S.S.A. 2017-18 - 91,723

86,023 copies printed at Holy Faith International (P) Ltd.

—:شائع کردہ:—

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

پاٹھیہ پستک بھون، بدھ مارگ، پٹنہ۔800001

مطبوعہ: ہولیفیتھ انٹرنیشنل (پرائیویٹ لمیٹیڈ) صاحب آباد (یوپی) (ٹکسٹ کے لیے Orient, Kuantum کا 70 GSM میپ لیتھو اور سرورق کے لیے JK کا 175 GSM آرٹ بورڈ (Virgin Pulp) کاغذ استعمال میں لایا گیا) Size 24X18 cm.

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

پیش لفظ

محکمہ تعلیم، حکومت بہار کے فیصلے کے مطابق، اپریل 2009ء سے پہلے مرحلہ میں ریاست کے درجہ IX کے طلباء و طالبات کے لئے نئے نصاب کو نافذ کیا گیا۔ اسی کے تحت تعلیمی سال 11-2010 کے لئے درجہ I، III، VI اور X کی تمام لسانی اور غیرلسانی درسی کتابوں کا نصاب نافذ کیا گیا۔

اس نئے نصاب کے تحت قومی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (NCERT)، نئی دہلی کے ذریعہ تیار کردہ درجہ X کے حساب (ریاضی) اور سائنس نیز صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT)، بہار، پٹنہ کے ذریعہ تیار کردہ درجہ I، III، VI اور X کی تمام درسی کتابیں بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے سرورق کی ڈیزائننگ کر کے شائع کی گئیں۔ اس سلسلے کی کڑی کو آگے بڑھاتے ہوئے تعلیمی سال 2012-2011 کے لئے درجہ II، IV اور VII کی نئی درسی کتابیں صوبے کے طلباء وطالبات کے لئے فراہم کی گئیں اور تعلیمی سال 13-2012 کے لئے درجہ V اور VIII کی نئی کتابیں دستیاب کرائی گئیں۔ ساتھ ہی ساتھ درجہ II، IV اور VII کی کتابوں کا نیا ترمیم واضافہ شدہ ایڈیشن بھی اسی سال ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ کے تعاون سے شائع کیا گیا!

ریاست بہار میں معیاری اسکولی تعلیم کے لئے معزز وزیراعلیٰ بہار جناب نتیش کمار، وزیر تعلیم جناب کرشن نندن پرساد ورما اور محکمہ تعلیم کے پرنسپل سکریٹری جناب آر۔ کے۔ مہاجن کی رہنمائی کے تئیں ہم تہہ دل سے شکرگزار ہیں۔

این سی ای آر ٹی، نئی دہلی اور ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ کے ڈائرکٹر صاحبان کے بھی ممنون ہیں، جن کا بیش قیمت تعاون ہمیں ملا۔

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ طلباء، سرپرستوں، معلموں نیز ماہرین تعلیم کے تبصروں اور مشوروں کا ہمیشہ خیرمقدم کرے گا، تاکہ ریاست کو ملک کے تعلیمی شعبہ میں بلند مقام حاصل ہو سکے۔

ایم۔ رام چندروڈو۔ I.A.S.

مینجنگ ڈائرکٹر

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

پیش لفظ

فارسی زبان ایک کلاسیکی زبان ہے گرچہ اس زبان کا مولد و ماخذ ایران کی سرزمین ہے اور ایران میں فارسی زبان وادب کی ایک شاندار روایت اور عظیم الشان تاریخ رہی ہے۔لیکن اس تاریخی عظمت سے قطع نظر ہندوستان میں بھی فارسی زبان کو جو قبولیت عام ملی، وہ کسی طرح بھی ایران سے کم نہیں ہے۔اس لئے فارسی زبان کے لئے ایران اگر وطن اول ہے تو ہندوستان اس کے لئے وطن ثانی ہے۔

BCF-2008 کی حکومت بہار کی تعلیمی پالیسی کے تحت SCERT بہار، پٹنہ کو درجہ اول سے بارہویں درجہ تک CBSE کے طرز پر تمام کتابوں کی تیاری کی ذمہ داری دی گئی ہے۔چنانچہ درجہ-6 کی فارسی کی کتاب سیمای فارسی حصہ اوّل اس سلسلے کی پہلی کڑی ہے جس کو SCERT پٹنہ نے تیار کرایا ہے۔کتاب سیمای فارسی حصّہ-2، درجہ-7 ،اسی سلسلے کی دوسری کڑی ہے۔اور حاضر خدمت کتاب سیمای فارسی حصہ-3 اس سلسلے کی تیسری اور آخری کڑی ہے۔کتاب کی تیاری میں طلبہ کی گونا گوں دلچسپیوں اور ذہنی معیار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔املا میں جدید فارسی کے مروجہ اصولوں کے تحت اسباق تیار کئے گئے ہیں۔مثلاً فارسی حروف کے ساتھ ان سے بننے والے مفرد الفاظ بھی دیئے گئے ہیں اور ان الفاظ کے مفہوم کو تصویروں کی زبانی سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔تاکہ طلبہ ابتدائی مرحلے میں جدید فارسی کے تصور کو سمجھ سکیں اور ثانوی درجہ تک پہنچتے ہوئے زبان سے اچھی طرح آشنا ہو جائیں۔ایسی صورت میں ہمارے فارسی اساتذہ کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے کہ جدید انداز میں طلبہ وطالبات پر خصوصی توجہ دے کر انہیں فارسی زبان کی مبادیات سے آشنا کرائیں۔ابتدائی سطح کی اس کتاب میں گرچہ الگ سے فارسی قواعد کی گنجائش نہیں ہے لیکن متن میں اسباق کی ترتیب اس طرح کی گئی ہے کہ طلباء کو تدریس کے دوران قواعد کی بہت سی اصطلاحات کی واقفیت ہو جائے گی۔متن کے ساتھ مشقی سوالات کے تحت سوالات بھی دیئے گئے ہیں تاکہ بچّے ان سوالات کو حل کر کے فارسی زبان سے فطری دلچسپی پیدا کر سکیں۔توقع ہے کہ ہماری یہ کوشش طلبہ کے لئے مفید اور کارآمد ثابت ہوگی۔

ڈائرکٹر ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ

Abdiel Solutions

رہنمائی درسی کتب، ڈیولپمنٹ کوآرڈی نیشن کمیٹی

☆	جناب راہل سنگھ	اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل، پٹنہ
☆	جناب حسن وارث	ڈائرکٹر ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ
☆	جناب مدھوسودن پاسوان	پروگرام آفیسر، بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل، پٹنہ
☆	جناب امِت کمار	اسسٹنٹ ڈائرکٹر، پرائمری ایجوکیشن، محکمۂ تعلیم، حکومت بہار
☆	جناب [illegible] ت سنگھ،	جوائنٹ ڈائرکٹر، [illegible]، حکومت بہار، پٹنہ
☆	ڈاکٹر سید عبدالمعین	صدر، ٹیچرس ایجوکیشن، ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ
☆	ڈاکٹر شوبھنا شانڈلیہ	ایجوکیشن اکسپرٹ، یونیسیف، پٹنہ
☆	ڈاکٹر گیان دیومنی ترپاٹھی	پرنسپل میتری کالج آف ایجوکیشن اینڈ مینجمنٹ، حاجی پور

اسم نے مرتبین:

پروفیسر (کیپٹن) ڈاکٹر محمد شرف عالم سابق وائس چانسلر، مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی، پٹنہ

ڈاکٹر نثار احمد فیضی	استاد، ڈاکٹر ذاکر حسین ہائی اسکول، سلطان گنج، پٹنہ
محمد فیروز انصاری	استاد ایس۔ ایس۔ جی۔ ہائی اسکول، جموئی، بہار

تجزیہ کار:

ڈاکٹر محمد عابد حسین	صدر شعبۂ فارسی، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ
پروفیسر ڈاکٹر شہاب الدین	صدر شعبۂ فارسی، تلکا مانجھی یونیورسٹی، بھاگلپور
ڈاکٹر محمد اعجاز	صدر شعبۂ فارسی، ادارہ تحقیقات، عربی وفارسی، پٹنہ

کوآرڈی نیٹر :

امتیاز احمد	لکچرر شعبۂ انگریزی، ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ

کمپوزنگ :

ریاض احمد	(دی پرنٹ زون، پٹنہ، موبائل 09934610612)

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

فہرست مشمولات

برائے درجہ ہفتم

نمبر شمار	درس	عنوان	صفحہ
	پیش لفظ		
	حمد		1
	نعت		4
1	درس یکم	مضارع معروف	7
2	درس دُوُم	مضارع مجہول (دیوالی)	11
3	درس سوُم	حال معروف (شہر پٹنہ)	15
4	درس چہارم	حال مجہول (عید قربان)	21
5	درس پنجم	فعل امر (اقوال مفیدہ)	25
6	درس ششُم	فعل نہی (چند پند)	29
7	درس ھفتم	اسم فاعل	33
8	درس ھشتم	اسم مفعول استمراری (اقوال زرّیں)	38
9	درس نہم	طریق تعدیہ (تاج محل)	43

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

10	درس دهم	پیش وندی مصادر	(بچہ وگل)	46
11	درس یازدهم	مرکب مصادر		49
12	درس دوازدهم	افعال مرکبہ	(حسن اخلاق)	53
13	درس سیزدهم	محاورات وضرب الامثال	(بخواں وبجند)	57
14	درس چہاردهم	خبریہ جملے	(تعلیم نسواں)	60
15	درس پانزدهم	انشائیہ جملے	(طریقہ درس وتدریس)	63
16	درس شانزدهم	شرطیہ جملے	(شاہین شکست خوردہ)	67
17	درس هفدهم	استفہامی جملے	(شجاعت طفل)	70
18	درس هیودهم	تشبیہ والے جملے	(سفر دانش جویان)	73
19	درس نوزدهم	حکایات	(ماخوذ از گلستان)	76
20	درس بستم	مضامین	(سعدی شیرازی، امیر خسرو، حافظ شیرازی)	81
21	درس بست ویکم	ترجمتین	(اردو سے فارسی ترجمہ ، فارسی سے اردو ترجمہ	84

Abdiel Solutions
Empowering Technologies...

Abdiel Solutions
Empowering Technologies